(Translation)

THE HYDERABAD STAMP ACT.

No. IV of 1331 Fasli.

Section.

Preamble.

CHAPTER I.

PRELIMINARY.

1. Short title, commencement, extent and repeal.

2. Definitions.

Banker.

Bill of exchange.

Bill of exchange payable on demand.

قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) سنہ ۱۳۳۱ ف

دفعہ

تمہید ۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

۱ مختصر نام و تاریخ نفاذ و توسعت مقامی و تنسیخ ۔

۲ ۔ تعریفات ۔

مہاجن ۔

بل آف اکسچینج ۔

عندالطلب واجب الادا بل آف اکسچینج ۔

Bond.	تمسک ۔
Chargeable.	واجب الاخذ ۔
Cheque.	چک ۔
Chief controlling stamp authority.	حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ ۔
Taluqdar.	تعلقدار ۔
Conveyance.	بیعنامہ
Duly stamped.	باضابطہ اسٹامپ شدہ
Executed and Execution.	تکمیل شدہ و تکمیل ۔
Impressed stamp.	منقش اسٹامپ ۔
Instrument.	دستاویز ۔
Instrument of partition.	تقسیم نامہ ۔
Lease.	دستاویز اجارہ ۔
Mortgage-deed.	رہن نامہ ۔
Power of attorney.	مختارنامہ ۔
Promissory note.	پرامیسری نوٹ ۔
Receipt.	رسید ۔
Settlement.	تملیک نامہ ۔

CHAPTER II.

باب دوم

STAMP DUTIES.

رسوم اسٹامپ۔

4—Instrument chargeable with stamp duty.

(الف) دستاویزات جن پر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے ۔

3. Instruments chargeable with stamp duty and amount thereof.

4. Where several instruments are executed in single transaction of sale, mortgage, or settlement.

5. Stamp duty when instrument comprises certain matters.

6. Duty when instrument comes under two or more items in Schedule.

7. Power of Government to reduce or remit duties.

B—Stamp and mode of its use.

8. Mode of paying stamp duties.

9. Instruments on which adhesive stamp may be affixed.

10. Cancellation of adhesive stamps.

11. Manner of writing instrument on impressed stamps.

12. Where any instrument has been written on stamp, no second instrument shall be written thereon.

13. Effect of contravention of provisions of sections 11 and 12.

۳ ۔ کن دستاویزات پر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے اور کس قدر ۔

۴ ۔ جب بیع رہن یا تملیک کی ایک ہی کارروائی میں متعدد دستاویزات تکمیل کی جائیں ۔

۵ ۔ رسوم اسٹامپ جب دستاویز چند مطالب پر حاوی ہو ۔

۶ ۔ رسوم جب دستاویز ضمیمہ کی دو یا زیادہ مدات میں داخل ہو ۔

۷ ۔ سرکار عالی کا اختیار نسبت تخفیف یا معافی رسوم ۔

(ب) اسٹامپ اور اس کا طریقہ استعمال ۔

۸ ۔ رسوم اسٹامپ ادا کرنے کا طریقہ ۔

۹ ۔ کن دستاویزات پر اسٹامپ چسپاں ہندی لگانا جائز ہے ۔

۱۰ ۔ اسٹامپ چسپاں ہندی کا قلمزد کیا جانا ۔

۱۱ ۔ اسٹامپ منقش پر دستاویز لکھنے کا طریقہ ۔

۱۲ ۔ جب کسی اسٹامپ پر کوئی دستاویز لکھی جا چکی ہو تو اس پر کوئی دوسری دستاویز نہ لکھی جائے گی ۔

۱۳ ۔ خلاف ورزی احکام دفعہ ۱۱ و ۱۲ کا اثر ۔

14. Payment of duty when to be denoted by Taluqdar.

۱۴ ۔ تعلقدار ادای رسوم کی کیفیت کب تحریر کرے گا ۔

C—The time of stamping instruments.

(ج) ۔ دستاویزات پر اسٹامپ لگانیکا وقت ۔

15. Instruments executed within H.E.H. the Nizam's Dominions.

۱۵ ۔ جب دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر تکمیل کی جائیں ۔

16. Instruments other than bills of exchange, and promissory notes executed out of H. E. H. the Nizam's Dominions.

۱۶ ۔ بل آف ایکسچینج ۔ چک اور پرامیسری نوٹ کے سوائے دوسری دستاویزات جو بیرون ممالک محروسہ تکمیل کی جائیں ۔

17. Bills of exchange and promissory notes made out of H. E. H. the Nizam's Dominions.

۱۷ ۔ بل آف اکسچینج چک اور پرامیسری نوٹ جن کی تکمیل بیرون ممالک محروسہ ہوئی ہو ۔

D—Valuation of charging duty.

(د) ۔ تعین مالیت بغرض اخذ رسوم ۔

18. Foreign currency to be valued at market rate.

۱۸ ۔ ملک غیر کے سکہ کا تعین مالیت بموجب شرح بازار ہوگا ۔

19. Mode for valuing stocks or other negotiable securities.

۱۹ ۔ اسٹاک یا دیگر کفالت نامہ جات قابل بیع و شری کے تعین مالیت کا قاعدہ ۔

20. Effect of statement of rate of exchange or average market-price in instrument.

۲۰ ۔ دستاویز میں شرح بٹاون یا اوسط قیمت بازار کے اندراج کا اثر ۔

21. Instruments by which interest is payable.

۲۱ ۔ دستاویزات جن میں سود واجب الادا ہو ۔

22. Duty on conveyance when consideration thereof is debt; or when it contains promise to advance money in future.

۲۲ ۔ دستاویز انتقال پر رسوم جب اس کا بدل قرضہ ہو یا اس میں آئندہ قرضہ دینے کا وعدہ ہو ۔

23. Valuation in case of annuity etc.

24. Stamp duty where value of subject matter of instrument is indeterminate.

25. Facts affecting stamp duty to be set forth in instrument.

26. Directions as to payment of duty on certain kinds of conveyance.

E—Duties by whom payable.

27. Duties by whom payable.

28. Obligation to give receipt in certain cases.

CHAPTER III.

DETERMINATION OF STAMP DUTIES.

29. Determination of stamp duties.

30. Certificate by Taluqdar.

CHAPTER IV.

INSTRUMENTS NOT DULY STAMPED.

31. Examination and impounding of instruments.

۲۳ ۔ سالیانہ وغیرہ کی صورت میں تعین مالیت ۔

۲۴ ۔ رسوم اسٹامپ جب شئے مندرجہ دستاویز کی مالیت غیر معین ہو ۔

۲۵ ۔ واقعات جو رسوم اسٹامپ پر موثر ہوں ان کی صراحت دستاویز میں کی جانی چاہیئے ۔

۲۶ ۔ بعض قسم کی دستاویزات انتقال پر رسوم کی ادائی کے متعلق ہدایات ۔

(ھ) ۔ رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہے ۔

۲۷ ۔ رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہے ۔

۲۸ ۔ بعض صورتوں میں رسید دینے کی ذمہ داری ۔

باب سوم

تشخیص اسٹامپ ۔

۲۹ ۔ تشخیص اسٹامپ

۳۰ ۔ تعلقدار کا صداقت نامہ ۔

باب چہارم

دستاویزات جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہوں ۔

۳۱ ۔ دستاویزات کا معائنہ اور ان کی ضبطی ۔

32. Special provision as to unstamped receipt.

۳۲ - غیر اسٹامپ شدہ رسید کے متعلق خاص حکم -

33. Instruments not duly stamped inadmissible in evidence.

۳۳ - دستاویزات جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہوں وہ ناقابل ادخال شہادت ہیں - علاقہ جات پائیگاہ وغیرہ میں تاوان کا بشکل اسٹامپ ادا ہونا -

34. Instrument admitted not to be questioned.

۳۴ - جب دستاویز قبول کرلی جائے تو اس کے متعلق اعتراض نہ کیا جاسکے گا -

35. Admission of instruments bearing stamp of description different from that prescribed therefor.

۳۵ - ان دستاویزات کا قبول کیا جانا جن پر اسٹامپ اس سے مختلف قسم کا ثبت ہو جو ان کے لئے معین کیا گیا ہو -

36. Instruments impounded, how dealt with.

۳۶ - جو دستاویزات ضبط کئے جائیں اُن کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے گا -

37. Taluqdar's power to refund penalty recovered under section 36, sub-section (1).

۳۷ - تعلقدار کا اختیار نسبت واپسی زر تاوان جو حسب وقعہ ۳۶ ضمن (۱) وصول ہوا ہو -

38. Taluqdar's powers to stamp instruments impounded.

۳۸ ۔ تعلقدار کا اختیار ان دستاویزات پر اسٹامپ ثبت کرنے کے متعلق جو ضبط کی گئی ہوں ۔

39. Instruments unduly stamped by accident.

۳۹ ۔ دستاویزات جو سہواً اتفاق سے بے ضابطہ اسٹامپ شدہ ہوں ۔

40. Endorsement on instruments on which duty has been taken under section 33, 38 or 39.

۴۰ ۔ ان دستاویزات پر عبارت ظہری جن کے متعلق رسوم حسب دفعہ ۳۳ یا ۳۸-۳۹ لی گئی ہو ۔

41. Prosecution for contravention of Stamp Act.

۴۱ ۔ قانون اسٹامپ کی خلاف ورزی کی بابت استغاثہ ۔

42. When persons paying duty or penalty may recover same from other persons.

۴۲ ۔ جو اشخاص رسوم یا تاوان ادا کریں وہ اس کو دوسرے اشخاص سے کب وصول کر سکیں گے ۔

43. Power of Chief Controlling Stamp authority to refund excess duty and penalty.

۴۳ ۔ حاکم اعلیٰ نگرانی اسٹامپ کا اختیار زائد رسوم اور تاوان کی واپسی کے متعلق ۔

44. Non-liability for loss of instruments sent under section 37.

۴۴ ۔ دستاویزات جو حسب دفعہ ۳۷ بھیجی گئی ہوں ان کے گم ہو جانے کی وجہ سے کوئی ذمہ داری نہ ہوگی ۔

45. Power of payer to stamp bills and promissory notes received by him unstamped.

۴۵ ۔ بل اور وعدہ ادا کی رسید پر اسٹامپ لگانے کا اختیار ۔

46. Mode of recovery of duties and penalty.

۴۶ ۔ رسوم اور تاوان کی وصول یابی کا طریقہ ۔

CHAPTER V.

باب پنجم

ALLOWANCE FOR STAMPS IN CERTAIN CASES.

رعایت نسبت اسٹامپ کے بعض صورتیں ۔

47. Allowance for spoiled stamps.

۴۷ ۔ خراب شدہ اسٹامپ کی نسبت رعایت ۔

48. Application under section 47 when to be made.

۴۸ ۔ دفعہ ۴۷ کی رو سے درخواست کب پیش ہوسکے گی ۔

49. Refund of value of stamp without limit of time.

۴۹ ۔ واپسی قیمت اسٹامپ بلا قید مدت ۔

50. Allowance in case stamp has been misused.

۵۰ ۔ اس صورت میں رعایت جب اسٹامپ بے جا طور پر استعمال ہوا ہو ۔

51. Allowance for spoiled or misused stamp.

۵۱ ۔ خراب شدہ یا بیجا استعمال شدہ اسٹامپ کے متعلق رعایت ۔

52. Allowance for stamps not required for use.

۵۲ ۔ ایسے اسٹامپ کے متعلق رعایت جن کی استعمال کے لئے ضرورت نہ رہی ہو ۔

53. Allowance in case of renewal of certain debentures.

CHAPTER VI.

REFERENCE AND REVISION.

54. Control of and reference to Chief Controlling Stamp authority.

55. Chief Controlling Stamp authority may make reference to High Court.

56. High Court may call for further statement of case.

57. Procedure in disposing of case.

58. Courts may draw statement of case and send for decision to High Court.

59. Revision of certain decisions regarding sufficiency of stamps.

CHAPTER VII.

OFFENCES AND PROCEDURE.

60. Penalty for executing instruments not stamped.

۵۳ ۔ بعض ڈبنچرز کی تجدید کی صورت میں رعایت ۔

باب ششم

استصواب و نگرانی ۔

۵۴ ۔ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کی نگرانی اور اس سے استصواب ۔

۵۵ ۔ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کر سکے گا ۔

۵۶ ۔ مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کی مزید کیفیت طلب کر سکے گی ۔

۵۷ ۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنے میں ضابطہ ۔

۵۸ ۔ عدالتیں مقدمہ کی کیفیت لکھ کر مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کیلئے بھیج سکیں گی ۔

۵۹ ۔ رسوم کافی ہونے کے متعلق فیصلہ جات کی بعض صورتوں میں نگرانی ۔

باب ہفتم

جرائم اور ضابطہ کارروائی ۔

۶۰ ۔ غیر اسٹامپ شدہ دستاویزات کی تکمیل کے

61. Penalty for not cancelling or oblitering adhesive stamp.

۶۱ - اسٹامپ چسپاں ندیدنی کو قلمزد اور بے کار نہ کرنے کی بابت سزا ۔

62. Penalty for not complying with provisions of section 25.

۶۲ - دفعہ ۲۵ کے احکام کی تعمیل نہ کرنے کی علت میں سزا ۔

63. Penalty for refusal to give receipt or for device to evade duty on receipt.

۶۳ - رسید دینے سے انکار کرنے یا رسید سے رسوم بچانے کی تدابیر کرنے کی بابت سزا ۔

64. Penalty when bill is post dated or other devices are adopted to cause loss of stamp to Government.

۶۴ - سزا، جب سرکار عالی کو اسٹامپ کا نقصان پہونچانے کے لئے بل میں تاریخ مابعد لکھی جائے یا اور تدابیر اختیار کی جائیں ۔

65. Penalty for breach of rules relating to vendor of stamp.

۶۵ - قواعد متعلق اسٹامپ فروش کی خلاف ورزی کی بابت سزا ۔

66. Permission to institute prosecution.

۶۶ - اجازت ارجاع نالش ۔

67. Magistrate who shall have jurisdiction.

۶۷ - کس ناظم کو اختیارات حاصل ہوں گے ۔

68. Place of trial.

۶۸ - مقام تحقیقات ۔

CHAPTER VIII.

MISCELLANEOUS PROVISIONS.

69. Inspection of registers, etc.

70. Power to make rules for sale of stamps.

71. Power to make rules generally for purposes of Act.

72. Publication of rules.

73. This Act not to affect enactment relating to court fees.

74. Omitted.

SCHEDULE.

Stamp Duty on Instruments.

باب ہشتم

متفرق احکام۔

۶۹۔ رجسٹرات وغیرہ کا معائنہ۔

۷۰۔ اسٹامپ فروخت کرنے کے لئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

۷۱۔ قانون کی اغراض کے لئے بالعموم قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

۷۲۔ قواعد کی اشاعت۔

۷۳۔ یہ قانون قانون رسوم عدالت پر موثر نہ ہوگا۔

۷۴۔ اسٹامپ جو جاگیرات میں استعمال ہوگا۔ حذف۔

ضمیمہ:۔ دستاویزات پر رسوم اسٹامپ۔

(*Translation*)

THE HYDERABAD STAMP ACT.

No. IV of 1331 F.

(*Received the assent of H. E. H. the Nizam on 24th Rabiussani 1341 Hijri*).

Preamble.

WHEREAS it is expedient to consolidate and amend the Stamp Act ; It is hereby enacted as follows :—

CHAPTER I.

PRELIMINARY.

Short title, commencement, extent and repeal.

1. (1) This *Act may be called the Hyderabad Stamp Act, and it shall come into force in the whole of His Exalted Highness the Nizam's Dominions from the first day of Khurdad,1332 F.

*Published in the Jarida dated 5th Isfandar 1332 F.

قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) سنہ ۱۳۳۱ ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ منظور ہوا۔)

تمہید۔ چونکہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اسٹامپ کی تدوین و ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی و تنسیخ۔

دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام

* جریدۂ علامیہ مورخہ ۵ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف میں شائع ہوا۔

(*Translation*)

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

"قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا اور یکم خورداد ۱۳۳۲ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

(2) The Stamp Act of 1298 F. shall be repealed as from the commencement of this Act.

(۲) ۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۲۹۸ف منسوخ ہوگا ۔

2. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context, —

Definitions.

تعریفات ۔ | دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو ۔

(1) "banker" includes a bank and any person doing banking business ;

Banker.

مہاجن ۔ | (۱) ۔ "مہاجن" میں بنک اور ہر ایسا شخص داخل ہے جو مہاجنی کاروبار کرتا ہو ۔

(2) "bill of exchange" means a bill of exchange as defined in the Hyderabad Negotiable Instruments Act No. V of 1318 Fasli, and includes also a hundi, and any other document, entitling or purporting to entitle any person, whether named therein or not, to receive from any other person or to order payment of any sum of money ;

Bill of exchange

بل آف اکسچینج ۔ | (۲) ۔ "بل آف اکسچینج" سے ایسا بل آف اکس چینج مراد ہے جس کی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع و شرای ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۵) ۱۳۱۸ف میں کی گئی ہے اور اس میں ہنڈوی اور نیز ایسی دوسری دستاویز داخل ہے جس کی رو سے کوئی شخص خواہ اوس کا نام اوس دستاویز میں درج ہو

(Translation)

(3) "bill of exchange payble on demand" includes —

Bill of exchange payable on demand.

(a) an order for the payment of any specified sum of money by a bill of exchange or promissory note, or for the delivery of any bill of exchange or promissory note in satisfaction of any specified sum of money, or for the payment of any fixed sum of money out of any particular fund which may or may not be available for payment or upon any condition or contingency which may or may not be fulfilled or happen;

(b) an order for the payment of any sum of money weekly, monthly or at a specified period;

(c) a letter of credit, that is to say, any recommendatory note by which one person authorises another to give money on credit to a third person in whose favour it is drawn;

یا نہ ہو کوئی رقم کسی دوسرے شخص سے وصول کرنے یا کسی دوسرے شخص کو ادا کے لئے حکم دینے کا تحق ہونا ظاہر ہوتا ہو۔

عند الطلب واجب الادا بل آف اکسچینج۔

(۳) "عند الطلب واجب الادا بل آف اکسچینج" میں داخل ہے۔

(الف)۔ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے ذریعہ سے کسی معین رقم کے ادا کرنے کا یا کسی معین رقم کی بے باقی کے لئے کسی بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کی حوالگی کا حکم یا کسی معین رقم کے کسی خاص سرمایہ سے ادا کا حکم خواہ وہ سرمایہ ادا کے لئے موجود ہو یا نہ ہو یا اوس کی ادائی کسی ایسی شرط پر موقوف ہو جو پوری ہو یا نہ ہو یا کسی ایسے امر اتفاقی پر موقوف ہو جو واقع ہو یا نہ ہو۔

(ب)۔ کسی رقم کے ہفتہ وار یا ماہانہ یا مدت معینہ پر ادا کا حکم۔

(ج)۔ رقعہ اجازتی یعنی سفارشی چٹھی جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو مجاز کرے کہ وہ کسی تیسرے شخص کو جس کے حق میں وہ لکھا گیا

(4) "bond" includes —

Bond.

(a) every instrument whereby a person agrees to pay money to another, on condition that the agreement shall be void if a specific act is performed, or is not performed, as the case may be;

(b) every instrument attested and not payable to order or bearer, whereby a person agrees to pay money to another;

(c) every instrument attested whereby a person agrees to deliver grain or any other kind of agricultural produce to another;

(5) "chargeable" means, as applied to an instrument executed after the commencement of this Act, or, as applied to an instrument first executed by serveral executants at different times, after the commencement of this Act, chargeable under this Act, and, applied to any other kind of instrument as chargeable

Chargeable.

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

سے روپیہ قرض دے ۔

تمسک ۔] (۴) "تمسک" میں داخل ہے

(الف) ۔ ہر دستاویز جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو اس شرط پر روپیہ ادا کرنے کا اقرار کرے کہ کسی خاص فعل کے عمل میں آنے یا نہ آنے پر (جیسی صورت ہو) اقرار مذکور فسخ ہو جائے گا ۔

(ب) ۔ ہر دستاویز جس پر کسی کی گواہی ہو اور جو قابض کے حکم پر یا حامل کو واجب الادا ہو اور جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو روپیہ دینے کا اقرار کرے ۔

(ج) ۔ ہر دستاویز جس پر گواہی ثبت ہو اور جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو غلہ یا اور کسی قسم کی پیداوار زراعتی حوالہ کرنے کا اقرار کرے ۔

واجب الاخذ ۔] (۵) "واجب الاخذ" سے قانون ہذا کے بموجب واجب الاخذ مراد ہے جب وہ کسی ایسی دستاویز کے متعلق استعمال کیا جائے جس کی تکمیل اس قانون کے نفاذ کے بعد

under the law in force when such instrument was executed or first executed;

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

کی گئی ہو یا جب مختلف تکمیل کنندگان نے مختلف اوقات پر تکمیل کی ہو تو جب اوس کی تکمیل اول مرتبہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد ہوئی ہو۔ اور

جب وہ کسی اور قسم کی دستاویز کے متعلق استعمال کیا جائے تو اوس قانون کی رو سے واجب الاخذ مراد ہے جو اوس دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول کے وقت نافذ ہو۔

(6) "cheque" means a bill of exchange drawn on a specified banker and endorsed to be payable only on demand;

Cheque.

چیک۔ (۶) "چیک" سے وہ بل آف ایکسچینج مراد ہے جو کسی خاص مہاجن کے نام لکھا جائے اور جس میں صرف عند الطلب ادا کئے جانے کا حکم ہو۔

(7) "Chief Controlling Stamp authority" means Member of the Executive Council in charge of the stamp Department;

Chief Controlling Stamp authority.

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ۔ (۷) "حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ" سے صدر المہام صیغہ اسٹامپ مراد ہے۔

(8) "Taluqdar" means, in the districts, the First Taluqdar of a district and, in the City of Hyderabad, the Inspector-General of Stamps. The Governmet may, by notification, appoint any other officer a Taluqdar for any special area.

Taluqdar.

تعلقدار۔ (۸) "تعلقدار" سے اضلاع میں اول تعلقدار ضلع اور بلدہ میں انسپکٹر جنرل اسٹامپ مراد ہیں سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی اور عہدہ دار کو بذریعہ اشتہار کسی خاص رقبہ کے لئے تعلقدار مقرر کرے۔

(9) "conveyance" includes every instrument by which a person transfers any property in his life time and for which there is no specific provision in the Schedule.

Conveyance.

(10) "duly stamped" as applied to an instrument means that an adhesive or impressed stamp of not less than an amount prescribed therefor by law has been used on the instrument and that such stamp has been affixed or used in accordance with the law enacted by the Government.

Duly stamped.

(11) The word "executed" used with reference to an instrument means 'signed' and, when "execution" of an instrument is said to have been made, , it means the affixing of signature thereto.

Executed and execution.

(12) "impressed stamp" includes —

(a) labels affixed and impressed by the competent officer;

بیعنامہ ۔ (۹) "بیعنامہ" میں ہر ایسی دستاویز داخل ہے جس کی رو سے کوئی شخص کسی جائداد کو اپنی زندگی میں منتقل کردے اور جس کیلئے ضمیمہ میں کوئی خاص حکم نہو ۔

باضابطہ اسٹامپ شدہ ۔ (۱۰) "باضابطہ اسٹامپ شدہ" سے بہ تعلق کسی دستاویز کے یہ مراد ہے کہ اوس دستاویز پر چسپا نیدنی یا منقشہ اسٹامپ مستعمل ہوا ہے جو اوس رقم سے کم نہیں ہے جو اوس کے لئے قانوناً مقرر ہے اور وہ اسٹامپ حسب قانون مجریہ سرکار عالی چسپاں کیا گیا یا مستعمل ہوا ہے ۔

تکمیل شدہ و تکمیل ۔ (۱۱) الفاظ "تکمیل شدہ" جب وہ کسی دستاویز کے متعلق استعمال کئے جائیں تو اون سے دستخط شدہ مراد ہے اور جب یہ کہا جائے کہ کسی دستاویز کی تکمیل کی گئی ہے تو اوس سے اوس پر دستخط ہونا مراد ہے ۔

منقش اسٹامپ ۔ (۱۲) "منقش اسٹامپ" میں داخل ہیں

(الف) ٹکٹ جن کو عہدہ دار مجاز نے چسپاں اور منقش کیا ہو ۔

(b) stamps embossed or engraved on stamped paper.

(ب) - اسٹامپ جو اسٹامپ کے کاغذ پر ابھرے ہوئے یا منقش ہوں -

(13) "instrument" includes every writing by which any right or liability is, or purports to be, created, transferred, limited, extended, extinguished or recorded ;

Instrument.

دستاویز - (۱۳) "دستاویز" میں ہر ایسا نوشتہ داخل ہے جس کے ذریعہ سے کوئی استحقاق یا ذمہ داری پیدا یا منتقل یا محدود یا وسیع یا ساقط کیگئی ہو یا اوس کا اندراج کیا گیا ہو - یا جس سے ایسا کرنا ظاہر ہوتا ہو -

(14) "instrument of partition" means any instrument whereby co-owners of any property divide or agree to divide such property among them and includes a private award directing a partition ;

Instrument of partition.

تقسیم نامہ - (۱۴) "تقسیم نامہ" سے ہر دستاویز مراد ہے جس کی رو سے کسی جائداد کے شرکاء جائداد مذکور کو باہم تقسیم کرلیں یا تقسیم پر راضی ہوں اور اوس میں فیصلہ ثالثی خانگی جس میں تقسیم کا حکم ہو داخل ہے

(15) "lease" means an instrument whereby immovable property is leased and includes —

Lease.

دستاویز اجارہ - (۱۵) "دستاویز اجارہ" سے وہ دستاویز مراد ہے جس کے ذریعہ سے جائداد غیر منقولہ کا اجارہ دیا گیا ہو اور اس میں داخل ہے

(a) an instrument of patta ;

(الف) - دستاویز پٹہ -

(b) a kabuliyat or other instrument containing an undertaking, not being a kabuliyat of a lease, to cultivate, occupy or pay or deliver rent for immovable property ;

(ب) - قبولیت یا ایسی دستاویز جس میں جائداد غیر منقولہ کے کاشت کرنے یا اوس پر دخیل رہنے یا اوس کی بابت کرایہ یا لگان ادا یا

(c) an instrument by which toll of any description is let ;

(ج)۔ ایسی دستاویز جس کے ذریعہ سے کسی قسم کی محصول کا تعہد دیا جائے۔

(d) any writing on an application for obtaining a lease signifying that the application is granted ;

(د)۔ کوئی تحریر جو کسی درخواست حصول اجارہ پر ہو اور جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ درخواست منظور کی گئی۔

(16) "mortgage-deed" includes every instrument whereby, for securing the recovery of the money advanced or to be advanced by way of loan, or for securing the recovery of an existing or a future debt, or the performance of a contract, a person transfers to, or creates in favour of another person, a right over or in respect of specified property ;

Mortgage-deed.

رہن نامہ۔ (۱۶) "رہن نامہ" میں ہر دستاویز داخل ہے جس کے ذریعہ سے اس روپیہ کے وصول کے اطمینان کے لئے جو قرض دیا گیا ہو یا قرض دیا جائے یا کسی موجودہ یا آئندہ قرضہ کے وصول کے اطمینان کے لئے یا کسی معاہدہ کی تعمیل کے لئے کوئی شخص کسی معین جائداد کو یا اس کے متعلق کوئی حق کسی دوسرے شخص کے نام یا اس کے حق میں منتقل یا قایم کرے۔

(17) "power of attorney" includes any instrument (not chargeable with a fee under the Court Fees Act) empowering a specified person to act for the executant ;

Power of attorney.

مختار نامہ۔ (۱۷) "مختار نامہ" میں ہر دستاویز داخل ہے (جس پر قانون رسوم عدالت کی رو سے کوئی رسوم واجب الاخذ نہ ہو) جس کی رو سے کسی خاص شخص کو اختیار دیا جائے کہ وہ تکمیل کنندہ کی طرف سے کارروائی کرے۔

(Translation)

(18) "promissory note" means a promissory note as defined in the Hyderabad Negotiable Instruments Act, and it also includes a writing promising the payment of any sum of money out of any particular fund which may or may not be available for payment or upon any condition or contingency which may or may not be fulfilled or happen ;

Promissory note.

پرامیسری نوٹ ۔ (۱۸) "پرامیسری نوٹ" سے ایسا پرامیسری نوٹ مراد ہے جس کی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع و شرائی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی گئی ہے اور اس میں ایسی تحریر بھی داخل ہے جس میں کسی رقم کے کسی خاص سرمایہ سے ادا کا وعدہ کیا جائے خواہ وہ سرمایہ ادا کے لئے موجود ہو یا نہ ہو یا اس کی ادائی کسی ایسی شرط پر موقوف ہو جو پوری ہو یا نہ ہو یا کسی ایسے امر اتفاقی پر موقوف ہو جو واقع ہو یا نہ ہو ۔

(19) "receipt" includes any note, memorandum or writing, whether the same is signed or is not by any person —

Receipt.

رسید ۔ (۱۹) "رسید" میں ہر چٹھی یا یادداشت یا تحریر داخل ہے خواہ اس پر کسی شخص کے دستخط ہوں یا نہ ہوں ۔

(a) whereby money, bill of exchange, cheque or promissory note is acknowledged to have been received ; or

(الف) ۔ جس کے ذریعہ سے زر نقد یا بل آف اکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کے وصول ہونے کا اقرار کیا جائے ۔ یا

(b) whereby any other movable property is acknowledged to have been received in satisfaction of a debt ; or

(ب) ۔ جس کے ذریعہ سے کسی قرضہ کے ایفاء میں کسی اور جائداد منقولہ کے وصول ہونے کا

(c) whereby any debt or demand or a part thereof is acknowledged to have been paid or discharged ; or

اقرار کیا جائے۔ یا

(ج)۔ جس کے ذریعہ سے کسی قرضہ یا مطالبہ یا اُس کے جزو کے ادا یا بے باق ہونے کا اقرار کیا جائے۔ یا

(d) which signifies or imports any acknowledgment mentioned in clause (a), (b) or (c).

(د)۔ جسکی عبارت سے اقرار متذکرہ ضمن الف یا ب یا ج مفہوم یا مترشح ہوتا ہو۔

(20) "settlement" means a disposition in writing, not of the nature of a testament of movable or immovable property made —

Settlement.

تملیک نامہ۔ (۲۰) "تملیک نامہ" سے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی تحریری تملیک مراد ہے جو از قسم وصیت نہ ہو اور جو

(a) in consideration of marriage, or

(الف)۔ بہ معاوضہ ازدواج ہو۔ یا

(b) for the purpose of distributing property among the relatives of the settler or the persons whom he desires to maintain ; or

(ب)۔ بغرض تقسیم جائداد مابین اقربا داران تملیک کنندہ یا اون اشخاص کے ہو جن کی وہ پرورش کرنا چاہتا ہو۔ یا

(c) for the purpose of maintaining the persons dependent on him; or

(ج)۔ بغرض پرورش اون اشخاص کے ہو جو اوس کے زیر پرورش ہوں۔ یا

(d) for any religious or charitable purpose ;

(د)۔ کسی مذہبی یا خیراتی غرض کیلئے ہو۔

and includes an agreement which contains a promise for such disposition and, where any disposition has not been made in writing, the word includes any instrument recording, whether by way of declaration of trust or otherwise, the terms of such disposition.

CHAPTER II.

STAMP DUTIES.

(a) *Instruments Chargeable with Stamp Duty.*

Instruments chargeable with stamp duty and amount thereof.

3. Subject to the provisions of this Act and the exemptions contained in the schedule, the following instruments shall be chargeable with stamp duty of the amount prescribed in the schedule:—

(a) every instrument mentioned in that Schedule which, not having

اور اس میں ایسا اقرارنامہ بھی داخل ہے جس میں ایسی تملیک کا وعدہ کیا جائے اور جب کوئی انتقال تحریری نہ ہوا ہو تو لفظ مذکور میں ایسی دستاویز داخل ہے جس میں خواہ باظہار امانت یا اور طور پر انتقال مذکور کی شرائط درج ہوں ۔

باب دوم

رسوم اسٹامپ ۔

(الف) ۔ دستاویزات جن پر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے ۔

کن دستاویزات پر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے اور کس قدر ۔

دفعہ ۳ ۔ بمتابعت احکام قانون ہذا و مستثنیات مندرجہ ضمیمہ دستاویزات مفصلہ ذیل پر اوس قدر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہوگا جو ضمیمہ مذکور میں قرار دیا گیا ہے ۔

(الف) ۔ ہر دستاویز متذکرہ ضمیمہ

been previously executed by any person, is executed in H.E.H. the Nizam's Dominions on or after the commencement of this Act;

مذکور جس کی تکمیل پہلے سے کسی شخص کی طرف سے نہ ہوئی ہو اور جو بتاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی میں تکمیل پائے۔

(b) every *[bill of exchange payable otherwise than on demand] or promissory note drawn out of H.E.H. the Nizam's Dominions on or after the commencement of this Act and accepted or paid, or presented for acceptance or payment, or endorsed, transferred, or otherwise negotiated in H.E.H. the Nizam's Dominions; and

(ب)۔ every *[bill of exchange payable otherwise than on demand.]

یا پرامیسری نوٹ جو بتاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر لکھا جائے اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر سکارا یا ادا کیا جائے یا سکارنے یا ادا کیلئے پیش کیا جائے یا اس پر عبارت ظہری یا عبارت انتقال لکھی جائے یا اور طور پر اس کی بیع وشری کی جائے۔ اور

(c) every instrument (other than a bill of exchange*[ ] or promissory note) mentioned in the Schedule which, not having been previously executed by any person, is executed out of H.E.H. the Nizam's Dominions on or after the commencement of this Act, relates to any property situate in H.E.H. the Nizam's Dominions or relates to any matter done or to be done in H.E.H. the Nizam's Dominions and the instrument is brought into H.E.H. the Nizam's Dominions:

(ج)۔ ہر دستاویز (باستثنا بل آف ایکسچینج [*] یا پرامیسری نوٹ) مندرجہ ضمیمہ مذکور جس کی تکمیل پہلے سے کسی شخص کی طرف سے نہ ہوئی ہو اور بتاریخ نفاذ قانون ہذا یا اوس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر تکمیل پائے اور کسی ایسی جائداد سے متعلق ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر موجود ہو یا کسی ایسے امر سے

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

متعلق ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جائے یا کیا جانے والا ہو اور وہ دستاویز ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر لائی جائے۔

Provided that stamp duty shall not be chargeable on any instrument written by, or on behalf of, or in favour of the Government in case where, but for this exemption, the Government would be liable to pay the stamp duty chargeable.

مگر شرط یہ ہے کہ کسی دستاویز پر جو سرکار عالی کی جانب سے یا سرکار عالی کے لئے یا سرکار عالی کے حق میں لکھی جائے اُس صورت میں اسٹامپ واجب الاخذ نہوگا جبکہ بہ حالت نہونے اس استثنا کے سرکار عالی پر اسٹامپ واجب الاخذ ادا کرنیکی ذمہ داری عائد ہوتی۔

Where several instruments are executed in single transaction of sale, mortgage or settlement.

4. (1) Where the transaction is of sale, mortgage or settlement and more than one instrument are written for completion thereof, the principal instrument only shall be chargeable with the stamp duty prescribed in the Schedule for the conveyance, mortgage or settlemnet and each of the other instruments shall be chargeable with a stamp duty of *[three rupees] only, notwithstanding anything to the contrary contained in the schedule.

دفعہ ۴۔ (۱) جب معاملہ بیع یا رہن یا تملیک کا ہو اور اس کی تکمیل کے لئے ایک سے زائد دستاویزات لکھی جائیں تو بیعنامہ یا رہننامہ یا تملیک نامہ کے لئے جو اسٹامپ ضمیمہ میں واجب الاخذ قرار دیا گیا ہے وہ صرف اصل دستاویز پر واجب الاخذ ہوگا اور بقیہ دستاویزات میں سے ہر ایک پر صرف *[THREE RUPEES]

جب بیع۔ رہن یا تملیک کی ایک ہی کارروائی میں متعدد دستاویزات تکمیل کی جائیں۔

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

(2) The parties may determine which of the few instruments shall, for the purposes of sub-section (1), be deemed to be the principal instrument:

Provided that the stamp duty chargeable on such principal instrument shall be the highest duty which would be chargeable on any of the said instruments.

5. Any instrument comprising or relating to certain distinct matters and not forming part of the same transaction shall be chargeable with the aggregate amount of the duties with which, if separate instruments were written for each of such matters, would be chargeable.

Stamp duty when instrument comprises certain matters.

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

کا اسٹامپ واجب الاخذ ہوگا گو ضمیمہ مذکور میں کوئی اور حکم ہو ۔

(۲) ۔ فریقین یہ قرار دے سکتے ہیں کہ ایسی چند دستاویزات میں سے ضمن (۱) کی اغراض کے لئے کونسی دستاویز اصل سمجھی جائیگی

مگر شرط یہ ہے کہ اسٹامپ جو ایسی اصل دستاویز پر واجب الاخذ ہوگا وہ سب سے زیادہ قیمت کا ہوگا جو اون دستاویزات میں سے کسی پر واجب الاخذ ہو ۔

رسوم اسٹامپ جب دستاویز چند مطالب پر حاوی ہو ۔ | دفعہ ۵ ۔ ہر دستاویز پر جو ایسے چند مطالب پر حاوی یا اون سے متعلق ہو جو ایک دوسرے سے بالکل جداگانہ ہوں اور ایک ہی معاملہ کا جز نہ ہوں رسوم بقدر مجموعہ ان رسوم کے واجب الاخذ ہوگی جو ان مطالب میں سے ہر ایک کی بابت علیحدہ علیحدہ دستاویز لکھے جانے کی صورت میں واجب الاخذ ہوتی ۔

(Translation)

6. Subject to the provisions of section 5, when an instrument is so framed as to come under two or more items of the schedule, and where different duties are chargeable therefor such instrument shall be chargeable with the highest duty of such items:

Duty when instrument comes under two or more items in schedule.

Porvided that nothing contained in this Act shall render chargeable with duty exceeding *[three rupees] a counterpart or duplicate of any instrument chargeable with duty and in respect of which the proper duty has been paid.

7. The Government may, by order or rule published in the Jarida —

Power of Government to reduce or remit duties.

(a) reduce or remit, whether prospectively or retrospectively, in the whole or any part of H.E.H. the

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

دفعہ ۶ ۔ رسوم جب دستاویز ضمیمہ کی دو یا زیادہ مدات میں داخل ہو ۔ پابندی احکام

دفعہ ۵ جب کوئی دستاویز اس طرح مرتب کی گئی ہو کہ وہ ضمیمہ کی دو یا زائد مدات میں داخل ہو سکے اور ان مدات کے لئے مختلف رسوم واجب الاخذ ہو تو ایسی دستاویز پر وہ رسوم واجب الاخذ ہوگی جو ان مدات میں سے سب سے زائد ہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کے کسی حکم کا یہ اثر نہ ہوگا کہ کسی ایسی دستاویز کے مثنیٰ یا پرتثانی کی بابت جو قابل ادائی رسوم ہو اور جس کی بابت کامل رسوم ادا ہو چکی ہو * [THREE RUPEES] سے زیادہ رسوم لی جائے ۔

دفعہ ۷ ۔ سرکار عالی کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم یا قاعدہ مندرجہ جریدہ

سرکار عالی کا اختیار نسبت تخفیف یا معافی رسوم ۔

(الف) ۔ کل یا جزو ممالک محروسہ سرکار عالی

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(Translation)

Nizam's Dominions, the duties which are payable on any instrument or any particular class of instruments, or on instruments written by or, in favour of any class of persons or by or in favour of a few persons of such class.

قانون اسٹامپ - نشان (۴) ۱۳۳۱ف

میں آئندہ کے لئے یا زمانہ گذشتہ کی بابت ان رسوم کو تخفیف یا معاف کرے جو کسی دستاویز یا خاص قسم کی دستاویزات پر یا ایسی دستاویزات پر جو کسی فرقہ اشخاص کی طرف سے یا اون کے حق میں یا اوس فرقہ کے چند آدمیوں کی طرف سے یا اون کے حق میں لکھی گئی ہوں - واجب الادا ہیں -

(b) repeal or alter such order or rule within the scope of the powers conferred by this Act.

(ب) - ایسے حکم یا قاعدہ کو تا حد اون اختیارات کے جو اس قانون میں عطا ہوئے ہوں منسوخ یا تبدیل کرے -

(B) Stamp and mode of its use.

(ب) - اسٹامپ اور اس کا طریقہ استعمال -

Mode of paying stamp duties.

8. (1) Except as otherwise expressly provided in this Act, all duties chargeable in respect of instruments shall be paid and such payment shall be indicated on the instruments by means of stamps –

رسوم اسٹامپ ادا کرنے کا طریقہ - دفعہ ۸ (۱) بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو تمام رسوم جو دستاویزات کی بابت واجب الاخذ ہو - بذریعہ اسٹامپ ادا کی جائے گی اور ایسی ادائی دستاویزات پر بذریعہ اسٹامپ ظاہر ہوگی -

(a) according to the provisions contained in this Act; or

(الف) ۔ حسب احکام مندرجہ قانون ہذا ۔ یا

(b) when there is no provision in respect thereof in this Act, in such manner as the Government may by rules prescribe.

(ب) ۔ جب قانون ہذا میں اس کے متعلق کوئی حکم نہ ہو تو اس طریقہ سے جو سرکار عالی بذریعہ قواعد مقرر کرے ۔

(2) The rules made under sub-section (1) may *inter alia* apply to the following matters:–

(۲) ۔ قواعد جو حسب ضمن (۱) وضع کئے جائیں وہ مجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں :۔

(a) the description of stamp which shall be used for each kind of instrument;

(الف) ہر قسم کی دستاویز کے لئے کس قسم کا اسٹامپ استعمال کیا جائے گا ۔

(b) where instruments are impressed with stamps, the number of stamps which may be used;

(ب) ۔ جب دستاویزات پر اسٹامپ ٹھپے سے منقش ہوں تو اسٹامپ کس قدر تعداد میں استعمال کئے جا سکیں گے ۔

(c) the size of the paper on which bill of exchange or promissory note shall be written.

(ج) ۔ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کس قدر عرض و طول کے کاغذ پر لکھے جائیں گے ۔

Instruments on which adhesive stamp may be affixed.

9. The following instruments may be stamped with adhesive stamps:—

کن دستاویزات پر اسٹامپ چسپانیدنی لگانا جائز ہے ۔

دفعہ ۹ ۔ مفصلہ ذیل دستاویزات پر

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

اسٹامپ چسپا نیدنی لگانا جائز ہے :۔

(a) instruments for which a duty of *[one and a half annas or one anna] is prescribed except parts of a bill of exchange not payable on demand and drawn in a few sets;

(الف) ۔ وہ دستاویزات جن پر *[ONE AND A HALF ANNAS OR ONE ANNA] رسوم بقدر مقرر ہے بجز اجزاء ایسے بل آف ایکسچینج کے جو عند الطلب واجب الادا نہ ہو اور جس کی چند پرتیں لکھی جائیں ۔

(b) bill of exchange†[ ] and promissory note made out of H.E.H. the Nizam's Dominions;

(ب) ۔ بل آف ایکسچینج *[ ] اور پرامیری نوٹ جن کی تکمیل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کی جائے ۔

(c) transfer by endorsement of shares of any incorporated company or body corporate.

(ج) ۔ کسی رجسٹری شدہ کمپنی یا سند یافتہ جماعت کے حصص کا انتقال بذریعہ عبارت ظہری ۔

Cancellation of adhesive stamps.

10.-(1) (a) Whoever affixes adhesive stamp to any duty payable instrument which has been executed by any person shall, when affixing stamp, so cancel or obliterate the same that it cannot be used again; and

دفعہ ۱۰ ۔ (۱) ۔ اسٹامپ چسپا نیدنی کا قلمزد کیا جانا ۔

(الف) کوئی شخص جو کسی دستاویز قابل ادائی رسوم پر جس کی تکمیل کسی شخص نے کی ہو اسٹامپ چسپا نیدنی ثبت کرے وہ اسٹامپ ثبت کرنے کے وقت

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.
†Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

(b) whoever executes any instrument on any paper bearing an adhesive stamp shall, at the time of such execution, unless such stamp has been already cancelled or obliterated in the manner aforesaid, so cancel or obliterate the same that it cannot be used again.

اس کو اس طرح قلمزد یا بیکار کرے گا کہ وہ مکرر استعمال نہ کیا جاسکے۔ اور

(ب)۔ کوئی شخص جو کسی ایسے کاغذ پر کسی دستاویز کی تکمیل کرے جس پر چسپا نیدنی اسٹامپ ثبت ہو وہ ایسی تکمیل کے وقت اس اسٹامپ کو اس طرح قلمزد یا بیکار کریگا کہ وہ مکرر استعمال نہ کیا جاسکے بجز اس کے کہ وہ اسٹامپ حسب طریقہ مصرحہ صدر اس کے قبل قلمزد یا بیکار کیا جاچکا ہو۔

(2) Any instrument bearing an adhesive stamp which has not been so cancelled or obliterated that it cannot be used again shall, so far as such stamp is concerned, be deemed to be unstamped.

(۲)۔ کوئی دستاویز جس پر اسٹامپ چسپا نیدنی ثبت ہو لیکن وہ اسٹامپ اس طرح قلمزد یا بیکار نہ کیا گیا ہو کہ وہ مکرر استعمال نہ کیا جاسکے جہاں تک کہ اس اسٹامپ کا تعلق ہے غیر اسٹامپ شدہ متصور ہوگی۔

(3) The person required by subsection (1) to cancel or obliterate an adhesive stamp may cancel or obliterate it by writing on it his name or initials or the name or initials of his firm with the true date of his so writing, or in any other effectual manner.

(۳)۔ جس شخص پر حسب ضمن (۱) قلمزد یا بیکار کرنا لازم ہے وہ چسپا نیدنی اسٹامپ کو اس طرح قلمزد یا بیکار کرسکتا ہے کہ اوس پر اپنا نام یا اپنے نام کے ابتدائی حروف لکھے یا اپنی کوٹھی کا نام یا اوس نام کے ابتدائی حروف لکھے اور اس پر ایسی تحریر کی صحیح تاریخ لکھے یا وہ اس کو کسی اور موثر طریقے سے

(Translation)

11. Every instrument written upon paper stamped with impressed stamp shall be written in such manner that the stamp may appear on the face of the instrument and such stamp cannot be used for or applied to any other instrument.

Manner of writing instrument on impressed stamp.

دفعہ ۱۱ ۔ ہر دستاویز جو منقشہ اسٹامپ کے کاغذ پر لکھی جائے وہ اس طرح لکھی جائے گی کہ اسٹامپ دستاویز کی پیشانی پر نمایاں رہے اور ایسا اسٹامپ کسی دوسری دستاویز کے لئے مستعمل یا کارآمد نہ ہو سکے ۔

اسٹامپ منقش پر دستاویز لکھنے کا طریقہ ۔

12. No second duty payable instrument shall be written upon any stamped paper upon which a duty payable instrument has already been written :

Where any instrument has been written on stamp, no second instrument shall be written thereon.

دفعہ ۱۲ ۔ جب کسی اسٹامپ پر کوئی دستاویز لکھی جا چکی ہو تو اس پر کوئی دوسری دستاویز نہ لکھی جائے گی ۔

کوئی دوسری دستاویز لائق ادائی رسوم کسی ایسے اسٹامپ کے کاغذ پر نہ لکھی جائیگی جس پر کوئی دستاویز لائق ادائی رسوم اوس کے قبل لکھی جا چکی ہو ۔

Provided that nothing in this section shall prevent any endorsement which is duly stamped or in respect of which no duty is payable being made upon any instrument for the purpose of transferring any right created or expressed thereby, or of acknowledging the receipt of any money or goods the payment or delivery of which is acknowledged in such instrument.

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اس کے مانع نہ ہوگا کہ کوئی عبارت ظہری جس پر حسب ضابطہ اسٹامپ ثبت ہو یا جس کی بابت کوئی رسوم واجب الادا نہ ہو کسی دستاویز پر اس غرض سے لکھی جائے کہ جو حق اس دستاویز کی رو سے قائم یا ظاہر کیا گیا ہو وہ منتقل کیا جائے یا کسی رقم یا مال کی وصول یابی کا اقرار کیا جائے

13. Every instrument written in contravention of section 11 or section 12 shall be deemed to be unstamped.

Effect of contravention of provisions of sections 11 and 12.

دفعہ ۱۳ ۔ ہر دستاویز جو دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف لکھی جائے وہ غیر اسٹامپ شدہ متصور ہوگی ۔

خلاف ورزی احکام دفعہ ۱۱ و ۱۲ کا اثر ۔

14. Where the duty with which an instrument is chargeable, or the exemption from duty of any instrument, depends upon the duty actually paid in respect of another instrument, the amount of duty already paid of the latter instrument shall on application being made for that purpose and on production of both the instruments be denoted upon the first-mentioned instrument, by endorsement, under the hand of the Taluqdar or in such manner as the Government may by rules prescribe.

Payment of duty when to be denoted by Taluqdar.

دفعہ ۱۴ ۔ جب یہ امر کہ کسی دستاویز پر کس قدر رسوم واجب الانفاذ ہے یا کوئی دستاویز ادائی رسوم سے معاف ہے اس امر پر منحصر ہو کہ کسی دوسری دستاویز کے متعلق فی الواقع کس قدر رسوم ادا ہو چکی ہے تو اوس غرض کے لئے درخواست اور دونوں دستاویزات کے پیش ہونے پر دستاویز اول الذکر پر بذریعہ عبارت ظہری دستخطی تعلقدار یا اس طریقہ پر جو سرکار عالی بذریعہ قواعد مقرر کرے اس امر کی کیفیت درج کی جائے گی کہ اوس دوسری دستاویز پر کس قدر رسوم ادا کی جا چکی ہے ۔

تعلقدار ادائی رسوم کی کیفیت کب تحریر کریگا ۔

(C) The time of stamping instruments.

(ج) ۔ دستاویزات پر اسٹامپ لگانے کا وقت ۔

(*Translation*)

15. All instruments chargeable with duty and executed within H. E. H. the Nizam's Dominions shall be stamped at or before the time of execution.

Instruments executed within H.E.H. the Nizam's Dominions.

16. (1) Instruments. other than a bill of exchange, *[ ]and promissory note chargeable with duty, and executed only out of H. E. H. the Nizam's Dominions may be stamped within three months from the date on which they are for the first time brought into H. E. H. the Nizam's Dominions.

Instruments other than bills of exchange, *[]& Promissory notes executed out of H.E.H. the the Nizam's Dominions.

(2) Where any such instrument can not according to the description of stamp prescribed therefor be stamped by a non official, it shall be produced within the aforesaid period of three months before the Taluqdar who shall stamp the same in such manner as the Government may, by rules, prescribe, with stamp of such

*Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

دفعہ ۱۵۔ جملہ دستاویزات جن پر جب واجب الاخذ ہو اور جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر تکمیل کی جائیں۔

رسوم واجب الاخذ ہو اور جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر تکمیل کی جائیں اُن پر اسٹامپ تکمیل کے وقت یا اس کے قبل لگایا جائیگا۔

دفعہ ۱۶۔ (۱)۔ بل آف ایکسچینج [ ]* اور پرامیسری نوٹ کے سوائے دوسری دستاویزات جو بیرون ممالک محروسہ تکمیل کی جائیں۔

بل آف ایکسچینج [ ]* اور پرامیسری نوٹ کے سوائے دوسری دستاویزات جن پر رسوم واجب الاخذ ہو اور جن کی تکمیل صرف بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو ان پر اسٹامپ اس تاریخ سے تین مہینے کے اندر ثبت کیا جاسکتا ہے جب وہ اول مرتبہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں لائی جائیں۔

(۲)۔ جب اسٹامپ کی نوعیت کے لحاظ سے جو اس دستاویز کے لئے مقرر کیا گیا ہو اس اسٹامپ کو غیر سرکاری شخص ثبت

*Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

value as the person producing the instrument may require and pay :

17. Every person who is the first holder in H.E.H. the Nizam's Dominions of any bill of exchange*[ ] or promissory note made out of H.E.H. the Nizam's Dominions shall, before presenting the same for acceptance or payment, or endorsing or transfering or otherwise negotiating the same in H. E. H. the Nizam's Dominions, affix thereto the chargeable stamp and cancel and obliterate the same:

Bills of exchange*[ ] and promissory notes made out of H.E.H. the Nizam's Dominions.

*Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

نہ کرسکتا ہو تو وہ دستاویز تین مہینے کی مدت متذکرہ صدر کے اندر تعلقدار کے روبرو پیش کی جائے گی اور وہ اس پر اس طریقہ کے موافق جو سرکار عالی نے بذریعہ قواعد مقرر کیا ہو اس قدر اسٹامپ ثبت کرے گا جس کی پیش کنندہ دستاویز رقم ادا کرکے خواہش کرے ۔

بل آف اکسچینج [ ]* اور پرامیسری نوٹ جنکی تکمیل بیرون ممالک محروسہ ہوئی ہو ۔

دفعہ ۱۷ ۔ ہر شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی ایسے بل آف اکسچینج [ ]* یا پرامیسری نوٹ کا پہلا قابض ہو جس کی تکمیل بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو اس کو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکرائی یا ادائی کے لئے پیش کرنے یا اس پر عبارت ظہری لکھنے یا اس کو منتقل کرنے یا اور کسی طور پر خرید و فروخت کرنے کے قبل اس پر اسٹامپ واجب الاخذ ثبت کرکے اس کو قلمزد اور بیکار کرے گا ۔

*Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(Translation)

Provided that—

(a) if, at the time any such bill of exchange*[ ] or promissory note comes into the possession of any holder in H. E. H. the Nizam's Dominions, the chargeable adhesive stamp is affixed thereto, and cancelled and obliterated in the manner mentioned in section 10 and such holder has no reason to believe that such stamp was affixed or cancelled or obliterated otherwise than by the person authorised and at the time prescribed by this Act, such stamp shall, so far as it relates to such holder, be deemed to have been duly affixed, cancelled and obliterated ;

(b) nothing contained in this proviso shall relieve any person from liability incurred by him for omitting to affix the stamp thereon or cancel or obliterate it.

*Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) ۔ جب کوئی ایسا بل آف ایکسچینج [ ]* یا پرامیسری نوٹ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قابض کے قبضہ میں آئے اور اس وقت اس پر واجب الاخذ اسٹامپ چسپاں نہ دی ثبت اور حسب طریقہ متذکرہ وغیرہ قلمزد اور بیکار کیا گیا ہو اور ایسے قابض کو اس امر کے باور کرنے کی کوئی وجہ نہ ہو کہ اس اسٹامپ کو سوائے شخص مجاز کے کسی اور شخص نے یا سوائے وقت مقررہ قانون ہذا کے کسی اور وقت پر ثبت یا قلمزد اور بیکار کیا گیا ہے تو جہاں تک اس قابض کا تعلق ہے ایسا اسٹامپ حسب ضابطہ ثبت اور قلمزد اور بیکار کیا گیا متصور ہوگا ۔

(ب) ۔ شرط ہذا کے کسی مضمون کا یہ اثر نہ ہوگا کہ کسی شخص کو اس ذمہ داری سے محفوظ کیا جائے جو اس پر اسٹامپ ثبت نہ کرنے یا اس کو قلمزد یا بیکار نہ کرنے کی وجہ سے عائد ہو ۔

*Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(*D*) *Valuation for Charging Duty.*

(د) ۔ تعیین مالیت بغرض اخذ رسوم

Foreign currency to be valued at market rate.

18. (1) Where an *ad valorem* duty is payable on an instrument and the value is expressed in any foreign currency, the stamp duty shall be calculated in the Osmania Currency, at the market rate on the date of the instrument.

ملک غیر کے سکہ کا تعیین مالیت بموجب شرح بازار ہوگا ۔

دفعہ ۱۸ ۔ (۱) جب کسی دستاویز پر رسوم مالیت کے لحاظ سے واجب الادا ہو اور مالیت کسی ملک غیر کے سکہ میں ظاہر کی گئی ہو تو رسوم اسٹامپ سکہ عثمانیہ کے حساب سے اس شرح بازار سے محسوب ہوگی جو بتاریخ دستاویز ہو ۔

(2) The Government may, from time to time, by notification, prescribe a rate of exchange for any foreign currency into the Osmania Currency; and the rate contained in such notification shall be deemed to be the market-rate for the purposes of sub-section (1).

(۲) ۔ سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار یہ قرار دے سکے گی کہ کسی غیر ملک کے سکہ کی شرح بٹاون سکہ عثمانیہ کے ساتھ کیا ہوگی اور جو شرح ایسے اشتہار میں درج ہو وہ ضمن (۱) کی اغراض کے لئے شرح بازار متصور ہوگی ۔

Mode of valuing stocks or other negotiable securities.

19. Where *advalorem* duty is payble on any instrument in respect of any stock or security such duty shall be calculated at the average market price of such stock or security on the date of the instrument.

اسٹاک یا دیگر کفالت نامہ جات قابل بیع و شری کے تعیین مالیت کا قاعدہ ۔

دفعہ ۱۹ ۔ جب کسی دستاویز پر رسوم کسی اسٹاک یا کفالت نامہ کی مالیت کے لحاظ سے واجب الادا ہو تو ایسی رسوم تاریخ دستاویز پر اس اسٹاک یا کفالت نامہ کی اوسط قیمت بازار کے لحاظ سے

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۲۱ف

Effect of statement of rate of exchage or average market-price in instrument.

20. Where an instrument contains a statement of rate of exchange or the average market-price, and the instrument is stamped in accordance with such statement, it shall, so far as the statement relates to the subject matter of the instrument, be presumed, unless the contrary is proved, to be duly stamped.

دستاویز میں شرح بٹاون یا اوسط قیمت بازار کے اندراج کا اثر۔

دفعہ ۲۰۔ جب کسی دستاویز میں شرح بٹاون یا اوسط قیمت بازار کے متعلق کوئی کیفیت درج ہو اور اُس دستاویز پر اُس کیفیت کے لحاظ سے اسٹامپ لگایا گیا ہو تو بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت ہو جہاں تک کہ اُس کیفیت کا تعلق مندرجہ دستاویز سے ہے یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ دستاویز حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔

Instruments by which Interest is payable.

21. Where interest is expressly made payable by the terms of an instrument, such instrument shall not be chargeable with duty higher than that with which it would have been chargeable had no mention of interest been made therein.

دستاویزات جن میں سود واجب الادا ہو۔

دفعہ ۲۱۔ جب کسی دستاویز کی شرائط کے لحاظ سے سود بالصراحت واجب الادا ہو تو اُس دستاویز پر اُس سے زیادہ رسوم واجب الاخذ نہ ہوگی جو اس صورت میں ہوتی جب اُس میں سود کی ادائی کا کوئی ذکر نہ ہوتا۔

Duty on conveyance when consideration thereof is debt; or when it contains promise to advance money in future.

22. Where any property is transferred to any person in consideration, wholly or in part, of any debt due to him, or on condition that the transferee either absolutely or contingently, shall make the payment of any money or transfer any stock, whether being a charge or incumbrance upon the property trans-

دستاویز انتقال پر رسوم جب اس کا بدل قرضہ ہو یا اُس میں آئندہ قرضے دینے کا وعدہ۔

دفعہ ۲۲۔ جب کوئی جائداد کسی شخص کے حق میں کلاً یا جزاً بمعاوضہ کسی قرضہ یا رقم کے منتقل کی جائے یا اس شرط پر منتقل کیجائے کہ منتقل الیہ

ferred or not, such debt, money or stock shall be deemed to be the full consideration or part thereof, as the case may be and an *ad valorem* duty in respect of the amount of such consideration shall be payable on such transfer of property :

بلا کسی قید کے یا کسی خاص صورت میں کوئی رقم ادا کرے گا یا کوئی اسٹاک منتقل کرے گا خواہ اسکی بابت جائداد منتقل شدہ پر کفالت یا مواخذہ ہو یا نہ ہو تو ایسا قرضہ ، رقم یا اسٹاک اُس معاوضہ کا کل یا جزو (جیسی صورت ہو) متصور ہوگا اور اُس انتقال جائداد کی بابت اُس معاوضہ کی مالیت کے لحاظ سے رسوم اسٹامپ واجب الادا ہوگی ۔

Provided that nothing in this section shall apply to the certificate of sale as mentioned in Article 12 of the Schedule.

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اُس سند نیلام سے متعلق نہ ہوگا جس کی ضمیمہ کی مد (۱۲) میں صراحت ہے ۔

Explanation :— When any property is sold subject to a mortgage or other incumbrance, the money remaining unpaid in respect of the mortgage or encumbrance together with the interest thereon shall be deemed to be part of the consideration for sale :

توضیح ۔ جب کوئی جائداد کسی رہن یا اور کفالت کے تحت بیع کی جائے تو اُس رہن یا کفالت کی بابت جو رقم غیر مودی ہو مع اُس کے سود کے زرثمن کا جزو متصور ہوگی ۔

Provided that, where a property subject to a mortgage is transferred to the mortgagee, he shall be entitled to deduct from the duty payable the duty already paid in the past in respect of such mortgage.

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسی جائداد جو کسی رہن کے تابع ہو مرتہن کے حق میں منتقل کی جائے تو وہ رسوم واجب الادا میں سے اُس رسوم کے منہا کرنے کا مستحق ہوگا جو اس رہن کی بابت سابق میں ادا کی جا چکی ہو

ILLUSTRATIONS.

(1) A owes B Rs. 1,000. A sells his property to B, the consideration of sale being Rs. 500 and the release of the previous debt of Rs. 1,000. Stamp duty shall be calculated on Rs. 1500.

(2) A sells his property to B for Rs. 500. The property is subject to a previous mortgage to C for Rs. 1,000 and Rs. 200 are payable towards interest. Stamp duty shall be calculated on Rs. 1,700.

(3) A mortgages his house of the value of ten thousand rupees with B for five thousand rupees. B afterwards buys the house from A. An *advalorem* duty on ten thousand rnpees less the duty already paid for the mortgage shall be payable on the sale deed.

تمثیلات

(۱) زید پر بکر کا الف روپیہ قرضہ ہے ۔ زید بکر کے حق میں اپنی جائداد بیع کرتا ہے اور بیع کا بدل صماء اور سابقہ الف روپیہ قرضہ کی بے باقی ہے ۔ رسوم اسٹامپ الصماء پر محسوب ہوگی

(۲) ۔ زید اپنی جائداد بکر کے ہاتھ صماء میں بیع کرتا ہے ۔ اس جائداد پر خالد کا الف روپیہ کا سابقہ رہن ہے ۔ اور سود کی بابت مبلغ ۲۰۰ واجب الادا ہیں رسوم اسٹامپ الف ۱۷۰۰ پر محسوب ہوگی ۔

(۳) ۔ زید اپنا دس ہزار کی مالیت کا مکان بکر کے پاس پانچ ہزار میں رہن رکھتا ہے اُس کے بعد بکر اُس مکان کو زید سے خرید لیتا ہے ۔ بیع نامہ پر دس ہزار کی رقم کے لحاظ سے رسوم واجب الادا ہوگی لیکن اُس میں سے وہ رسوم منہا کی جائے گی جو رہن کی بابت سابق میں ادا ہو چکی ہے ۔

(Translation)

Valuation in case of annuity, etc.

23. Where an instrument is executed for the purpose that any sum be paid annually or at the prescribed time or where the consideration for a conveyance is a sum payable annually or at a prescribed time, the valuation shall, for the purposes of this Act, be made in the following manner :—

(a) where the sum is payable for a definite period and the total amount to be paid can be ascertained on such total amount ;

(b) where the sum is payable in perpetuity or for an indefinite period not terminable at the death of any person who is alive at the date of the instrument or conveyance, on the total amount which, according to the terms of the instrument or conveyance, is payable during the period of twenty years from the date on which the amount for the first time becomes due.

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ ف

سالیانہ وغیرہ کی صورت میں تعیین مالیت ۔

دفعہ ۲۳ ۔ جب کوئی دستاویز اس غرض سے تکمیل کی جائے کہ کوئی رقم سالانہ یا وقت مقررہ پر ادا کی جائے گی یا جب کسی دستاویز انتقال کا بدل ایسی رقم ہو جو سالانہ یا وقت مقررہ پر قابل ادائی ہو تو قانون ہذا کی اغراض کیلئے تعیین مالیت بہ طریق ذیل کیا جائے گا :۔

(الف) ۔ جب رقم ایک معین مدت کے لئے ادا شدنی ہو اور کل رقم جو ادا ہوگی اُس کا تعین ہو سکتا ہو ایسی مجموعی رقم کے لحاظ سے ۔

(ب) ۔ جب رقم دوامًا یا غیر معین مدت تک ادا شدنی ہو جو مدت کسی ایسے شخص کی موت پر ختم نہ ہونے والی ہو جو تاریخ دستاویز یا دستاویز انتقال پر وجود میں آچکا ہو ۔ اُس مجموعی رقم کے لحاظ سے جو دستاویز یا دستاویز انتقال کی شرائط کے لحاظ سے اول مرتبہ رقم واجب الادا ہونے کی تاریخ سے بیس سال کی مدت تک ادا شدنی ہو ۔

(c) where the sum is payable for an indefinite period terminable at the death of any person who is alive at the date of instrument or conveyance on the total amount which is payable during the period of twelve years from the date on which the amount for the first time becomes due.

(ج) ۔ جب رقم غیر معین مدت تک ادا شدنی ہو جو مدت کسی ایسے شخص کی موت پر ختم ہونے والی ہو جو تاریخ دستاویز یا دستاویز انتقال پر وجود میں آچکا ہو ۔ اُس مجموعی رقم کے لحاظ سے جو اول مرتبہ رقم واجب الادا ہونے کی تاریخ سے بارہ سال کی مدت تک ادا شدنی ہو ۔

Stamp duty where value of subject matter of instrument is indeterminate.

24. Where the instrument is such that ad valorem duty is payable thereon and the amount or value of such subject matter cannot be ascertained at the date of execution or first execution of such instrument, nothing shall be claimable under such instrument more than the amount or value for which, if determined in such instrument, the stamp actually used on such instrument would have been sufficient :

دفعہ ۲۴ ۔ جب رسوم اسٹامپ جب شئے مندرجہ دستاویز کی مالیت غیر معین ہو ۔

دستاویز نوعیت کے لحاظ سے ایسی ہو کہ اُس پر رسوم شئے مندرجہ دستاویز کی رقم یا مالیت کے لحاظ سے واجب الادا ہو اور شئے مذکور کی رقم یا مالیت کا تعین دستاویز مذکور کی تکمیل یا تکمیل اول کے وقت نہ ہوسکتا ہو تو ایسی دستاویز کی بنا پر اُس سے زیادہ رقم یا مالیت کا دعویٰ نہ ہوسکے گا جس کا اُس دستاویز میں تعین کئے جانے کی صورت میں وہ اسٹامپ کافی ہوتا جو اُس دستاویز پر فی الواقع استعمال کیا گیا ہے ۔

Provided that when a mine in which royalty or a share of the produce thereof is payable as rent or part of the

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی معدن کا اجارہ دیا گیا ہو جس میں حق شاہی یا پیداوار معدن کا

(Translation)

rent, is leased out, it shall be sufficient to have estimated such royalty or the value of the share, for the purposes of stamp duty, in the following manner :—

(a) when the lease has been granted by the Government the royalty or value of the share payable to the Government shall be determined by the Taluqdar after considering all the circumstances ; and the stamp duty shall be used accordingly ;

(b) when the lease has been granted by any other person it shall be determined at twenty thousand rupees a year; and the whole amount of such royalty or share, whatever the amount may be, shall be claimable:

Provided also that, where proceedings have been taken in respect of an instrument under sections 29 and 39, the amount certified by the Taluqdar shall be deemed to be the stamp actually used at the date of execution of the instrument.

کوئی حصہ بطور کرایہ یا جرد کرایہ ادا شدنی ہو تو رسوم اسٹامپ کی اغراض کے لئے اس حق شاہی یا حصہ کی مالیت کا حسب طریق ذیل اندازہ کیا جانا کافی ہوگا :۔

(الف) ۔ جب اجارہ سرکار عالی کی جانب سے دیا گیا ہو تو حق شاہی یا حصہ کی مالیت کا تعین جو سرکار عالی کو واجب الوصول ہوگا جملہ حالات پر غور کرنے کے بعد تعلقدار کرے گا اور اُس کے لحاظ سے رسوم اسٹامپ استعمال کیا جائیگا۔

(ب) ۔ جب اجارہ کسی اور شخص نے دیا ہو تو اُس کا تعین عـــــــ ۔۔ بیس ہزار روپیہ سالانہ کے لحاظ سے کیا جائے گا۔ اور اُس حق شاہی یا حصہ کی کامل رقم کی بابت دعوی کیا جاسکے گا خواہ اُس کی مقدار کچھ ہی ہو۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ جب کسی دستاویز کے متعلق کارروائی حسب دفعہ ۲۹ اور ۳۹ کی گئی ہو تو جس رقم کی تصدیق تعلقدار نے کی ہو اس کے متعلق متصور ہوگا کہ دستاویز کی تکمیل کی تاریخ پر وہ اسٹامپ فی الواقع استعمال کیا گیا ہے ۔

25. *[(1) The consideration, if any, and also other facts and circumstances affecting the stamp duty or the amount thereof shall be fully and truly set forth in an instrument.]

Facts affecting stamp duty to be set forth in instrument.

†[(2) Where an instrument is produced in a Court and it does not contain the matters mentioned in sub-section (1) or the Court doubts their correctness, the person producing the instrument shall be directed to state or correct such matters by a petition and, an enquiry if necessary, shall also be made in this behalf and in view of the result thereof the amount of the duty payable shall be determined. If he does not pay the duty with ten times thereof within such period as may be fixed by the Court for this purpose, the instrument shall be impounded under section 31 and sent to the Taluqdar of the district concerned and a copy of the result of the enquiry shall be forwarded to the Inspector General of Stamps so that he may, if necessary, deal with it under section 60 or section 62.]

*Amended by Act No. IV of 1346 F.
†Amended by Act No. XIII of 1354 F.

قانون اسٹامپ - نشان (۴) ۱۳۳۱ف

دفعہ ۲۵ - [۱] ۱ - (۱) - ہر دستاویز میں اس کا بدل واقعات جو رسوم اسٹامپ پر موثر ہوں اُن کی صراحت دستاویز میں کیجانی چاہیئے -

(اگر کوئی ہو) اور نیز اور واقعات اور حالات جو رسوم اسٹامپ یا اُس کی مقدار پر موثر ہو سکتے ہیں بلاکم و کاست اور صحیح صحیح درج کئے جائیں گے -]

[۲] ۲ (۲) - جب کوئی دستاویز عدالت میں پیش ہو اور اوس میں امور متذکرہ ضمن (۱) درج نہ ہوں یا عدالت کو اون کی صحت میں شبہ ہو تو پیش کنندہ دستاویز کو اون امور کا اظہار یا اون کی تصحیح بذریعہ درخواست کرنے کا حکم دیا جائے گا اور اگر ضرورت معلوم ہو تو اسبارہ میں تحقیقات بھی کی جائے گا - اور اس کے نتیجہ کے لحاظ سے واجب الادا رسوم کی تعداد کا تعین کیا جائے گا - اور اگر وہ ایسی مدت کے اندر جو عدالت اس غرض کے لئے معین کرے اسس قدر رسوم مع دہ چند ادا نہ کرے تو دستاویز حسب دفعہ ۳۱ ضبط کر کے تعلقدار ضلع متعلقہ کے پاس بھیجدی جائیگی اور نتیجہ تحقیقات کی نقل انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے

۱ - ترمیم بموجب قانون نشان (۴) ۱۳۳۶ف
۲ - " " قانون نشان (۱۳) ۱۳۵۴ف

*[*Explanation*:—For the purposes of this section "Court" shall include all such persons as are authorised to receive evidence by any law or with the consent of the parties.]

پاس روانہ کی جائے گی تاکہ وہ بصورت ضرورت حسب دفعہ ۶۰ یا دفعہ ۶۲ کارروائی کرسکے۔]

[توضیح۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے "عدالت" میں وہ جملہ اشخاص داخل ہونگے جو کسی قانون کی رو سے یا بہ رضامندی فریقین شہادت لینے کے مجاز ہوں۔]

Directions as to payment of duty on certain kinds of conveyances.

26. (1) Where a contract has been made for the sale of a property, for only one consideration for the whole property and separate parts of such property are transferred to the purchaser by different instruments, the consideration shall be apportioned in such manner as the parties think fit:

بعض قسم کی دستاویزات انتقال پر رسوم کی ادائی کے متعلق ہدایات۔

دفعہ ۲۶۔ (۱)۔ جب کسی جائداد کے بیع کا معاہدہ ہوا ہو اور کل جائداد کا ایک ہی بدل ہو اور اس جائداد کے مختلف حصص مختلف دستاویزات کی رو سے مشتری کے حق میں منتقل کئے جائیں تو بدل کی تقسیم رسدی اُس طریقہ سے کی جائے گی جو فریقین مناسب خیال کریں

Provided that a distinct consideration for each part shall be set forth in the conveyance and ad valorem duty shall be payable on such conveyance according to consideration contained in the instrument.

مگر شرط یہ ہے کہ بیعنامہ میں ہر حصہ کے لئے علیحدہ علیحدہ بدل درج کیا جائے گا اور اس بیعنامہ پر بدل مندرجہ دستاویز کے لحاظ سے رسوم اسٹامپ بلحاظ مالیت واجب الادا ہوگا۔

*Amended by Act No. V of 1350 F.

ـــ ترمیم بموجب قانون نشان (۵) ۱۳۵۰ف

(2) where a contract has been made for the sale of a property for one consideration, by two or more persons jointly, or by one person for himself and others, or wholly for other persons and the property is transferred in parts by separate instruments to the persons by whom or for whose benefit each part was purchased, for distinct part of the consideration, ad valorem duty shall be payable on the conveyance in respect of the part of the consideration contained therein.

(3) Where a person having contracted for the purchase of any property, but before having a sale deed executed contracts to sell that property to any other person and the property is in consequence of that contract transferred immediately to such other person an ad valorem duty shall be payable on the sale deed in respect of the consideration as agreed upon between the first purchaser and the second purchaser.

(۲)۔ جب دو یا زیادہ اشخاص سے بالاشتراک یا ایک شخص سے اُس کے اور دوسرے اشخاص کے لئے یا کلاً دوسرے اشخاص کیلئے کسی جائداد کے ایک ہی بدل کی بابت بیع کا معاہدہ ہوا ہو اور علٰحدہ علٰحدہ دستاویزات کے ذریعہ سے ہر شخص کے حق میں جس نے یا جس کے فائدے کے لئے ہر حصہ خریدا گیا ہو بدل کے علٰحدہ جز کی بابت وہ حصہ منتقل کیا جائے تو ہر بیعنامہ پر بدل کے اُس جز کی مالیت کے لحاظ سے جو اُس میں درج ہو رسوم واجب الادا ہوگی۔

(۳)۔ جب کسی شخص نے کسی جائداد کے خریدنے کا معاہدہ کیا ہو لیکن بیعنامہ کی تکمیل کے قبل اُس جائداد کو کسی دوسرے شخص کے حق میں بیع کرنے کا معاہدہ کرے اور اس معاہدہ کی بناء پر جائداد فوراً اُس دوسرے شخص کے حق میں منتقل کی جائے تو دستاویز انتقال پر اس بدل کی مالیت کے لحاظ سے رسوم واجب الادا ہوگی جو خریدار اول اور خریدار ثانی کے مابین قرار پایا ہو۔

(Translation)

(4) Where a person having contracted for the purchase of any property, but before having a sale deed executed contracts to sell the whole property or any part thereof to any other person or persons, and the different parts of the property are in consequence transferred by the original seller to different persons, an ad valorem duty shall be payable on each such sale deed executed in favour of the second purchaser, in respect of the consideration paid by him, without regard to the value of the original consideration; and the duty on the sale deed of the residue of the property, if any, executed in favour of the original seller shall be payable with regard to the difference between the consideration of the original seller and the aggregate of the consideration of the subsequent purchasers:

Provided that the duty on the last-mentioned sale deed shall in no case be less than one rupee.

(5) Where a subsequent purchaser having a sale deed executed by the person whose interests are purchased by him and paid

(۴) ۔ جب کسی شخص نے کسی جائداد کے خریدنے کا معاہدہ کیا ہو لیکن بیعنامہ کی تکمیل کے قبل وہ اُس کل جائداد کو یا اُس کے کسی حصہ کو کسی دوسرے شخص یا اشخاص کے حق میں بیع کرنے کا معاہدہ کرے اور اس کی وجہ سے اصل بائع اُس جائداد کے مختلف حصص مختلف اشخاص کے حق میں منتقل کرے تو ہر بیعنامہ پر جو خریدار ثانی کے حق میں تکمیل کیا جائے بلالحاظ اصل بدل کی مالیت کے اس مالیت کے لحاظ سے رسوم واجب الادا ہوگی جو اُس بدل کی ہو جو اُس نے دیا ہو اور جائداد کے یا حیثیت حصہ کے (اگر کوئی ہو) بیعنامہ پر جو اصل بائع کے حق میں تکمیل کیا جائے اُس تفاوت کے لحاظ سے رسوم واجب الادا ہوگی جو اصل بائع کے بدل اور خریداران مابعد کے مجموعی بدل کی مالیت میں ہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ آخر الذکر بیعنامہ پر رسوم کسی حالت میں عشر سے کم نہ ہوگی ۔

(۵) ۔ جب خریدار مابعد نے اس شخص سے بیع نامہ کی تکمیل کرالی ہو جس کے حقوق اُس نے

an ad valorem duty in respect of such sale deed gets a sale deed of the same property executed by the original seller in his favour, an ad valorem duty shall be payable on the sale deed with regard to the amount of consideration obtained by the original seller, but where such duty exceeds five rupees, a duty of five rupees shall be payable.

خریدے ہوں اور اُس بیع نامہ پر بدل کی مالیت کے لحاظ سے رسوم ادا کر دی ہو اور اُس کے بعد وہ اصل بائع سے اُسی جائداد کے متعلق اپنے حق میں بیعنامہ کی تکمیل کرائے تو اُس بیعنامہ پر اُس بدل کی مالیت کے لحاظ سے رسوم واجب الادا ہوگی جو اصل بائع نے حاصل کیا ہو۔ لیکن اگر اُس رسوم کی مقدار صد سے زائد ہو تو صد رسوم واجب الادا ہوگی۔

E. Duties by whom payable.

27. Unless there is an agreement to the contrary between the parties, the liability for payment of the stamp-duty shall be as follows:—

Duties by whom payable.

(ھ)۔ رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہے۔

دفعہ ۲۷۔ رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہے۔ بجز اسکے کہ فریقین میں کوئی قرارداد اُس کے خلاف ہو رسوم اسٹامپ کی ادائی کی ذمہ داری بہ طریق ذیل ہوگی:۔

(a) on the instruments described in the following articles of the Schedule:—

(الف)۔ اُن دستاویزات پر جن کی ضمیمہ کی مدات ذیل میں صراحت ہے۔

Article (2) Administration Bond,

مد (۲) اقرارنامہ اہتمام ترکہ۔

Article (6) Agreement relating to Deposit of Title-deeds, or pledge,

مد (۶) اقرارنامہ متعلق مکفولی دستاویزات حقیت یا گرو۔

Article (9) Bill of exchange,

مد (۹) بل آف ایکسچینج۔

Article (10) Bond,

مد (۱۰) تمسک۔

(*Translation*)

Article (18) Debenture,

Article (21) Further charge,

Article (23) Indemnity Bond,

Article (28) Mortgage-Deed,

Article (35) Promissory Note,

Article (39) Release,

Article (40) Security-Bond or Mortgage-Deed,

Article (41) Settlement,

Article (43) (a) Transfer of shares in a company or body corporate,

Article (43) (b) Transfer of debentures, being marketable securities whether they are liable to duty or not,

Article (43) (c) Transfer of any interest secured by executing a bond, mortgage-deed or policy of insurance –

by the person executing such instruments;

(b) in the case of a policy of insurance *[other than fire insurance] by the person effecting the insurance ;

*Added by Regulation No. XIV of 1359 F.

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

مد (۱۸) ڈبنچر ۔

مد (۲۱) دستاویز کفالت مزید ۔

مد (۲۳) ابرار نامہ ۔

مد (۲۸) رہن نامہ ۔

مد (۳۵) پرامیسری نوٹ ۔

مد (۳۹) دستاویز دست برداری ۔

مد (۴۰) ضمانت نامہ یا رہن نامہ ۔

مد (۴۱) تملیک نامہ ۔

مد (۴۳) (الف) انتقال حصص متعلقہ کمپنی یا جماعت سند یافتہ ۔

مد (۴۳) (ب) انتقال ڈبنچرز جو قابل خرید و فروخت کفالت ہوں خواہ اُن پر رسوم واجب الاخذ ہو یا نہ ہو ۔

مد (۴۳) (ج) انتقال کسی حقیت کا جواز روئے تحریر تمسک یا رہن نامہ یا دستاویز بیمہ کے مستحکم کی گئی ہو ۔

اُس شخص کی جانب سے جو دستاویزات مذکورہ کی تکمیل کرے ۔

(ب) دستاویز بیمہ *[other than fire insurance] کی صورت میں اس شخص کی جانب سے جو بیمہ کرائے ۔

*Added by Regulation No. XIV of 1359 F.

*(bb) in the case of a policy of fire-insurance by the person issuing the policy;

(ب ب) ۔ بیمہ نامہ کی صورت میں (جس میں جائداد مرہونہ کا انتقال مکرر داخل ہے ۔) منتقل الیہ کی جانب سے اجارہ یا اقرار نامہ اجارہ کی صورت میں ۔ اس شخص کی جانب سے جس کے حق میں اجارہ دیا جائے یا اجارہ دینے کا وعدہ کیا جائے ۔

(c) in the case of a conveyance (including reconveyance of mortgaged property) by the transferee; and in the case of a lease or agreement to lease by the person to whom a lease is granted or a lease is promised to be granted;

(د) ۔ مثنیٰ اجارہ کی صورت میں اجارہ دہندہ کی جانب سے ۔

(d) in the case of a counterpart of a lease by the lessor;

(ھ) ۔ دستاویز مبادلہ اشیاء کی صورت میں فریقین کی جانب سے بحصص مساوی ۔

(e) in the case of an instrument of exchange by the parties in equal shares;

(و) ۔ سند نیلام کی صورت میں ۔ اس جائداد کے خریدار کی جانب سے جس سے سند کا تعلق ہو ۔

(f) in the case of a certificate of sale by the purchaser of the property to which the certificate relates ;

(ز) ۔ تقسیم نامہ کی صورت میں ۔ ہر فریق کی جانب سے اُس نسبت سے جو کل جائداد تقسیم شدہ کے ساتھ اُس کے حصہ کی ہو یا جب تقسیم فیصلہ ثالثی

(g) in the case of an instrument of partition by each party in proportion to its share in the whole property partitioned, or, when the partition is made under an award of private arbitration, according to the value of the property to be received by each party by the arbitration award except when otherwise directed by the arbitration award.

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

(Translation)

28. When a person receives any money exceeding twenty rupees or a bill of exchange, cheque or promissory note for an amount exceeding twenty rupees or receives in full or part payment of a debt any movable property exceeding twenty rupees in value, he shall give a duly stamped receipt for the same when a receipt is duly demanded by a person delivering money, bill of exchange, cheque, promissory note or movable property.

Obligation to give receipt in certain cases.

CHAPTER III.

DETERMINATION OF STAMP DUTIES.

29. (1) When any instrument, whether executed or not and whether stamped or not, is produced before the Taluqdar and the person

Determination of stamp duties.

قانون اسٹامپ - نشان (۴) ۱۳۳۱ف

خانگی کی بناء پر عمل میں آئی ہو تو اُس جائداد کی مالیت کے لحاظ سے جو فیصلہ ثالثی کی بناء پر ہر فریق کو پہونچنے والی ہو بجز اس کے کہ فیصلہ ثالثی میں اُس کے خلاف حکم ہو۔

بعض صورتوں میں رسید دینے کی ذمہ داری۔

دفعہ ۲۸۔ جب کسی شخص کو عہ بیس روپیہ سے زائد رقم وصول ہو یا عہ بیس روپیہ سے زائد رقم کی بابت کوئی بل آف اکسچینج۔ چک یا پرامیسری نوٹ وصول ہو۔ یا کسی قرضہ کی کلاً یا جزاً ادائی میں کوئی جائداد منقولہ جس کی مالیت بیس روپیہ سے زائد ہو وصول ہو تو وہ اُسکی بابت حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ رسید دیگا۔ جب کہ رقم یا بل آف اکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ یا جائداد منقولہ حوالہ کرنے والا شخص حسب ضابطہ رسید طلب کرے۔

باب سوم

تشخیص اسٹامپ۔

تشخیص اسٹامپ۔

دفعہ ۲۹ (۱)۔ جب کوئی

producing it applies to have the opinion of the Taluqdar as to the amount of duty, if any, payable thereon and pays a fee of such amount (not exceeding five rupees and not less than eight annas) as the Taluqdar may direct, the Taluqdar shall determine the amount of duty, if any, which, in his opinion, is payable on that instrument.

(2) For carrying out this purpose the Taluqdar may require the person presenting it to produce an abstract of the instrument, and to prove by such affidavit or other evidence as he may deem necessary that all the facts and circumstances affecting the duty payable or the amount thereof are fully and truly set forth in the instrument and may refuse to proceed upon such application until abstract and evidence have been produced accordingly:

دستاویز خواہ اُس کی تکمیل ہوی ہو یا نہ ہوئی ہو اور خواہ اُس پر اسٹامپ ثبت ہو یا نہ ہو تعلقدار کے روبرو پیش کی جائے اور پیش کنندہ تعلقدار کی رائے اس امر کے متعلق دریافت کرنے کی درخواست کرے کہ اُس دستاویز پر کس قدر رسوم (اگر کوئی ہو) واجب الادا ہے اور درخواست کے ساتھ اُس قدر فیس (جو ۵ روپے سے زائد اور ۸ آنے سے کم نہ ہو) داخل کرے جس کی تعلقدار ہدایت کرے تو تعلقدار اس امر کا تعین کرے گا کہ اُس کی رائے میں اُس دستاویز پر کس قدر رسوم (اگر کوئی ہو) واجب الادا ہے۔

(۲)۔ اس غرض کی تکمیل کے لئے تعلقدار پیش کنندہ کو حکم دے سکتا ہے کہ دستاویز مذکور کا خلاصہ پیش کیا جائے۔ اور حلف نامہ سے یا اور شہادت سے جو وہ ضروری خیال کرے یہ ثابت کیا جائے کہ کل واقعات اور حالات جو رسوم واجب الادا یا اُس کی مقدار پر موثر ہو سکتے ہیں اُس دستاویز میں بلا کم و کاست صحیح صحیح درج کئے گئے ہیں اور اُس درخواست کے متعلق اُس وقت تک کوئی کارروائی

(*Translation*)

Provided that, —

(a) the evidence produced in pursuance of the direction referred to in this section shall not be used against any person in any civil proceeding, except in the proceedings as to the amount of duty which is payable on the instrument to which the evidence relates;

(b) every person who has produced the aforesaid evidence shall, on payment of the full duty payable on the instrument, be relieved from the penalty which he may have incurred under this Act by reason of omission to state fully and truly in the aforesaid instrument the facts and circumstances relating to such evidence.

Certificate by Taluqdar.

30. (1) When an instrument produced before the Taluqdar under Section 29 is, in his opinion, liable for the payment of duty, and—

کرنے سے انکار کرسکتا ہے جبتک حکم کے موافق خلاصہ اور شہادت پیش نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف)۔ حکم متذکرۂ دفعہ ہذا کی تعمیل میں جو شہادت پیش کی جائے وہ کسی شخص کے مقابلہ میں کسی دیوانی کارروائی میں استعمال نہ کی جاسکے گی۔ بجز اس کارروائی کے جو اس امر کے متعلق ہو کہ اس دستاویز پر کس قدر رسوم واجب الادا ہے جس سے اُس شہادت کا تعلق ہے۔

(ب)۔ ہر شخص جس نے شہادت متذکرہ صدر پیش کی ہو اس کامل رسوم کے ادا کرنے پر جو اُس دستاویز پر واجب الادا ہو اُس تاوان سے سبکدوش ہوجائے گا جو اُس پر قانون ہذا کی رو سے اس وجہ سے عائد ہوسکتا ہو کہ اُس نے دستاویز متذکرۂ صدر میں وہ واقعات اور حالات بلاکم و کاست اور صحیح صحیح درج نہیں کئے ہیں جن کا اس شہادت سے تعلق ہے۔

تعلقدار کا صداقت نامہ۔ | دفعہ ۳۰۔ (۱) جب دستاویز حسب دفعہ ۲۹ تعلقدار کے روبرو پیش ہوئی ہو اور وہ اُس کی رائے میں قابل ادائی

(*Translation*)

(a) the Taluqdar is of the opinion that it is duly stamped, or

(b) the duty determined by the Taluqdar in accordance with section 29 or such sum as is necessary to make up the payable duty so determined has been paid,

the Taluqdar shall certify by endorsement on such instrument that the full duty (stating the amount) payable has been paid.

(2) When such instrument is, in the opinion of the Taluqdar, not liable for duty, he shall certify in manner aforesaid that such instrument is not liable for duty.

(3) Any instrument upon which an endorsement has been made under this section, shall accordingly be deemed to be duly stamped, or not liable for payment of duty; and if liable for payment of duty, shall be admitted in evidence or otherwise, and may be acted upon or registered as if it had been originally duly stamped :

رسوم ہو - اور

(الف) - تعلقدار کی یہ رائے ہو کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے - یا

(ب) - تعلقدار نے حسب منشاء دفعہ ۲۹ جو رسوم تشخیص کی ہو وہ ادا کی گئی ہو یا اُس قدر رقم ادا کی گئی ہو جو مشخصہ رسوم واجب الادا کی تکمیل کے لئے ضروری ہو

تو تعلقدار بذریعہ عبارت ظہری مندرجہ دستاویز مذکور اس امر کی تصدیق کرے گا کہ اس کی بابت کامل رسوم (بہ صراحت رقم) جو واجب الادا ہے ادا کی گئی ہے -

(۲) - جب تعلقدار کی رائے میں دستاویز مذکور قابل ادای رسوم نہ ہو تو وہ حسب طریقہ متذکرہ صدر اس امر کی تصدیق کرے گا کہ دستاویز مذکور قابل ادائی رسوم نہیں ہے -

(۳) - ہر دستاویز جس پر حسب دفعہ ہذا عبارت ظہری لکھی گئی ہو اُس کے لحاظ سے حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ یا ناقابل ادائی رسوم متصور ہوگی اور اگر وہ قابل ادائی رسوم ہو تو وہ اُسی طرح شہادت میں یا اور طور پر قبول کی جائے گی اور اُس پر

Provided that nothing in this section shall authorise the Taluqdar to make an endorsement —

عمل کیا جاسکے گا یا اس کی رجسٹری کی جاسکے گی گویا کہ وہ ابتداءً حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ تھی۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے تعلقدار عبارت ظہری لکھنے کا مجاز نہ ہوگا۔

(a) when an instrument is executed or first executed in H.E.H. the Nizam's Dominions and produced before him after two months from the date of such execution or first execution;

(الف)۔ جب کہ دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اوّل ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوئی ہو اور ایسی تکمیل یا تکمیل اول کی تاریخ سے دو مہینے کے بعد وہ اس کے روبرو پیش ہوئی ہو۔

(b) when an instrument is executed or first executed out of H.E.H. the Nizam's Dominions and produced before him after three months from the date when it was first received in H.E.H. the Nizam's Dominions; or

(ب)۔ جب کہ دستاویز کی تکمیل یا تکمیل اول بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوئی ہو اور اوس کے ممالک محروسہ سرکار عالی میں اوّل مرتبہ موصول ہونے کی تاریخ سے تین مہینے کے بعد وہ اُس کے روبرو پیش ہوئی ہو۔ یا

(c) when a duty of *[one and a half annas or one anna] is payable on an instrument or it is a bill of exchange or promissory note when produced before him after the execution is not duly stamped.

(ج)۔ جب کہ دستاویز پر * [ONE AND A HALF ANNA OR ONE ANNA.] کا رسوم واجب الادا ہو یا وہ بل آف اکس چینج

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

CHAPTER IV.

INSTRUMENTS NOT DULY STAMPED.

Examination and impounding of instruments.

31. (1) Every person having by law or consent of parties authority to receive evidence and every person in charge of a Government office, except an officer of police before whom any instrument, liable in his opinion for duty, is produced or comes in the performance of his functions, shall, if it appears to him that it is not duly stamped, impound the same.

(2) For that purpose, every person before whom any instrument liable for duty is produced or comes, shall examine it, in order to ascertain

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف
یا پرامیسری نوٹ ہو اور جب وہ تکمیل کے بعد
اُس کے روبرو پیش ہوا ہو تو حسب ضابطہ اسٹامپ
شدہ نہ ہو ۔

باب چہارم

دستاویزات جو حسب ضابطہ
اسٹامپ شدہ نہ ہوں ۔

دستاویزات کا معائنہ اور ان کی ضبطی | دفعہ ۳۱ ۔ (۱) :
ہر شخص جو قانوناً یا بہ رضامندی فریقین شہادت لینے
کا اختیار رکھتا ہو اور سوائے عہدہ دار کو توالی کے
ہر سرکاری دفتر کا افسر نگران جب اُس کے روبرو
کوئی ایسی دستاویز جو اس کی رائے میں قابل
ادائی رسوم ہو پیش کی جائے یا اُس کے فرائض
کی انجام دہی میں اس کے سامنے آئے اور یہ
معلوم ہو کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں
ہے تو وہ اُس کو ضبط کرے گا ۔

(۲) ۔ اس غرض کے لئے ایسا ہر شخص
جس کے روبرو کوئی دستاویز قابل ادائی رسوم

whether the instrument is stamped with a stamp of the value and description required by the law in force in H.E.H. the Nizam's Dominions at the time of execution or first execution of such instrument:

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف
پیش ہو یا اُس کے سامنے آئے اس امر کا تعین
کرنے کے لئے اُس کا معائنہ کرے گا کہ آیا اُس دستاویز
کی تکمیل یا تکمیل اوّل کے وقت اُس پر اُس قدر
مالیت کا اور اس قسم کا اسٹامپ ثبت تھا یا
نہیں جو قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی
کی رو سے لازمی ہے ۔

Provided that,—

مگر شرط یہ ہے کہ

(a) nothing contained in this section shall require any Magistrate or Judge of a Criminal Court to examine or impound if he does not think fit so to do, any instrument coming before him in any proceeding other than a proceeding under Chapter XI and Chapter XXXI of the Code of Criminal Procedure ;

(الف) ۔ دفعہ ہذا کے کسی حکم کی وجہ سے
یہ لازمی نہ ہوگا کہ کوئی ناظم فوجداری یا حاکم عدالت
فوجداری کسی ایسی دستاویز کا معائنہ یا اس کو
ضبط کرے جو اُس کے روبرو مجموعہ ضابطہ فوجداری
کے باب ۱۱ و باب ۳۱ کی کارروائی کے سوائے
کسی اور کارروائی میں آئی ہو جب کہ وہ معائنہ
یا ضبطی کا حکم دینا مناسب نہ خیال کرے ۔

(b) in the Judicial Committee and the High Court, the Registrar may also pass order under this section for examining or impounding any instrument ;

(ب) ۔ جوڈیشل کمیٹی اور مجلس عالیہ
عدالت میں کسی دستاویز کے معائنہ اور ضبطی کا
حکم حسب دفعہ ہذا رجسٹرار بھی صادر کر سکے گا ۔

(c) for the purposes of this Section, in case of doubt the Govern-

(۳) ۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے شبہ کی

ment may, determine what offices shall be deemed to be Government offices and what officer shall be deemed to be officer-in-charge.

صورت میں سرکار عالی اس امر کا تعین کریگی کہ کون سے دفاتر سرکاری دفاتر متصور ہوں گے اور کون سا عہدہ دار افسر نگران متصور ہوگا۔

Special provision as to unstamped receipt.

32. Where any receipt on which a duty of one anna is payable is produced before any Government officer unstamped in the course of the audit of Government accounts, such officer may, in his discretion, instead of impounding the instrument, require a duly stamped receipt to be substituted therefor.

غیر اسٹامپ شدہ رسید کے متعلق خاص حکم۔

دفعہ ۳۲۔ جب کسی سرکاری عہدہ دار کے روبرو سرکاری حسابات کی تنقیح کے وقت کوئی ایسی رسید جس پر ارکار سوم واجب الادا ہو بغیر اسٹامپ کے پیش کی جائے تو عہدہ دار مذکور اپنی صوابدید کے موافق اُس دستاویز کو ضبط کرنے کے بجائے یہ حکم دے سکتا ہے کہ اُس کے بجائے حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ رسید قائم کیجائے۔

Instruments not duly stamped inadmissible in evidence.

33. * [(1)] No person having by law or consent of parties authority to receive evidence, shall admit in evidence an instrument on which duty is payable and no such person or Government servant shall act upon, register or authenticate it unless it is duly stamped :

دستاویزات جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہوں وہ ناقابل ادخال شہادت ہیں۔

دفعہ ۳۳۔ [(۱)]۔ کوئی شخص جو قانوناً یا بہ رضامندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو کسی ایسی دستاویز کو جس پر رسوم واجب الادا ہو شہادت میں قبول نہ کرے گا اور نہ کوئی ایسا شخص یا کوئی سرکاری ملازم اُس پر عمل کرے گا یا اُس کی رجسٹری یا تصدیق کرے گا

* Amended by Act No. of 1340 F.

ے۔ ترمیم بموجب قانون نشان ۱۳۴۰ف

(Translation)

Provided that,—

(a) any such instrument, not being an instrument on which a duty of *[one and a half annas or one anna] is payable or a bill of exchange or promissory note, shall, subject to all just exceptions, be admissible in evidence when the duty payable thereon is paid, or if the duty is insufficiently paid, when it is made up and an amount of rupees five is paid by way of a penalty or when ten times the amount of the duty payable or deficiency thereof exceeds five rupees, a sum equal to ten times the duty payable or the amount of deficiency is paid.

(b) where any person, from whom a stamped receipt could have been demanded, has been given an unstamped receipt, and such receipt, if stamped, can be used against him, such receipt shall be used in evidence against him provided the person tendering it pays a penalty of one rupee;

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

بجز اس کے کہ وہ یا ضابطہ اسٹامپ شدہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف)۔ کوئی ایسی دستاویز جو ایسی نہ ہو جس پر [ONE AND A HALF ANNAS OR ONE ANN.] کا رسوم واجب الادا ہو یا بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہو بتابعت جملہ مستثنیات معقولہ کے شہادت میں قبول کی جاسکے گی جب کہ وہ رسوم ادا کردی جائے جو اُس پر واجب الادا ہو یا اگر اُس پر واجب الادا رسوم سے کم رسوم ادا کی گئی ہو تو رسوم واجب الادا کا تکملہ کردیا جائے اور پانچ روپیہ بطور تاوان ادا کئے جائیں یا جب کہ رسوم واجب الادا یا تعداد کمی رسوم کا دہ گونہ پانچ روپیہ سے زائد ہو تو اُس قدر رقم ادا کی جائے جو رسوم واجب الادا یا تعداد کمی رسوم کے دہ گونہ کے مساوی ہو۔

(ب)۔ جب کسی شخص نے جس سے اسٹامپ شدہ رسید طلب کی جاسکتی ہو غیر اسٹامپ شدہ رسید دی ہو اور وہ رسید اسٹامپ شدہ ہونے

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

کی صورت میں اُسکے خلاف استعمال ہوسکتی ہو تو ایسی رسید اُسکے خلاف شہادت میں استعمال کیجاسکے گی بشرطیکہ اس کا پیش کنندہ بعد صرف روپیہ تا ۱۱۱ اکیسے۔

(c) where a contract or agreement is effected by correspondence consisting of two or more letters and any one of such letters bears the stamp payable the contract or agreement shall be deemed to be duly stamped ;

(ج) ۔ جب کوئی معاہدہ یا عہد ایسی مراسلت کے ذریعہ سے منعقد ہوا ہو جو دو یا زیادہ چٹھیوں پر مشتمل ہو اور ان چٹھیوں میں سے کسی ایک چٹھی پر رسوم واجب الادا ثبت ہو تو وہ معاہدہ یا عہد حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ متصور ہوگا۔

(d) nothing contained in this section shall prevent the admission of any instrument in evidence in any proceeding in a Criminal Court, other than a proceeding under Chapter XI and Chapter XXXI of the Hyderabad Code of Criminal Procedure No. IV of 1313 F ;

(د) ۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی دستاویز کے کسی فوجداری عدالت کی کارروائی میں باستثناء اس کارروائی کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۱۳ف کے باب ۱۱ و باب ۳۱ کی رو سے کی جائے شہادت میں قبول کئے جانے کے مانع نہ ہوگا۔

(e) nothing contained in this section shall prevent the admission of any instrument in any Court when such instrument has been executed by or on behalf of the Government, or were it bears the certificate of the Taluqdar as provided by section 30 or any other provision of this Act.

(ھ) ۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی دستاویز کے کسی عدالت میں قبول کئے جانے کے مانع نہ ہوگا جب ایسی دستاویز کی تکمیل سرکار عالی نے کی ہو یا سرکار عالی کی جانب سے کی گئی ہو یا

[*(2) Omitted.]

(۲)۔[حذف]

34. Where an instrument has been admitted in evidence, such admission shall not, except as provided in section 59, be called in question at any stage of the same suit or proceedings on the ground that it is not duly stamped.

Instrument admitted not to be questioned.

دفعہ ۳۴۔ جب کوئی دستاویز شہادت میں قبول کی جاچکی ہو تو اُس کے اس طرح قبول کئے جانے کے متعلق باستثنار اس صورت کے جس کی دفعہ ۵۹ میں صراحت ہے اس مقدمہ یا کارروائی کی کسی نوبت پر اس بنا پر اعتراض نہ کیا جاسکے گا کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے۔

35. The Government may make rules providing that where an instrument bears a stamp of sufficient amount but not of the description prescribed for the instrument, it may, on payment of the duty payable, be certified to be duly stamped, and the instrument so certified shall be deemed to have been duly stamped on the date of execution.

Admission of instruments bearing stamp of description different from that prescribed therefor.

دفعہ ۳۵۔ سرکار عالی اس امر کے متعلق قواعد وضع کرسکے گی کہ جب کسی دستاویز پر کافی مقدار کا اسٹامپ ثبت ہو لیکن وہ اس قسم کا نہ ہو جو اس دستاویز کے لئے مقرر کیا گیا ہو تو رسوم

*Omitted by Regulation No. LXVII of 1358 F.

۵۔ حذف بموجب دستور اصل نشان (۶۷) ۱۳۵۸ف

(*Translation*)

36. (1) When the person impounding an instrument under section 31 has by law or consent of parties authority to receive evidence and admits the instrument on payment of a penalty referred to in section 33 or of duty referred to in section 35, he shall send to the Taluqdar an authentic copy of such instrument, together with a certificate stating the amount of penalty or duty recovered in respect thereof, and such amount shall be sent to the Taluqdar or to the person appointed for this work.

Instruments impounded, how dealt with.

(2) In any case other than the case specified in sub-section (1), the instrument impounded shall be sent to the Taluqdar in original.

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

دفعہ ۳۶ ۔ جو دستاویزات ضبط کئے جائیں ان کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے گا ۔

(۱) ۔ جب وہ شخص جس نے کسی دستاویز کو حسب دفعہ ۳۱ ضبط کیا ہو قانوناً یا بہ رضامندی فریقین شہادت لینے کا مجاز ہو اور وہ اس دستاویز کو تاوان متذکرہ دفعہ ۳۳ یا رسوم متذکرہ دفعہ ۳۵ کے ادا ہونے پر شہادت میں قبول کرے تو وہ تعلقدار کے پاس دستاویز مذکور کی ایک مصدقہ نقل مع تصدیقت نامہ کے بھیجے گا جس میں اس تاوان یا رسوم کی صراحت ہوگی جو اس کے متعلق وصول کی گئی ہے اور وہ رقم تعلقدار یا اس شخص کے پاس بھیجی جائے گی جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو ۔

(۲) ۔ سوائے اس صورت کے جس کی ضمن (۱) میں صراحت کی گئی ہے اصل دستاویز جو ضبط کی جائے تعلقدار کے پاس بھیجی جائیگی ۔

(*Translation*)

Taluqdar's power to refund penalty received under section 36, sub-section (1).

37. (1) When a copy of an instrument is sent to the Taluqdar under sub-section (1) of section 36 he may, if he thinks fit, refund the penalty in excess of five rupees recovered in respect of such instrument.

(2) When the instrument has been impounded only because it has been written in contravention of the provisions of section 11 and section 12, the Taluqdar may refund the whole penalty.

Taluqdar's powers to stamp instruments impounded.

38. (1) When the Taluqdar impounds any instrument under section 31, or receives any instrument under sub-section (2), of section 36, not being an instrument on which a duty of *[one and a half annas or one anna] only is payable or a bill of exchange or promissory note, he shall adopt the following procedure:

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

تعلقدار کا اختیار نسبت واپسی زرتاوان جو حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۱) وصول ہوا ہو۔

دفعہ ۳۷۔ (۱) جب تعلقدار کے پاس حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۱) دستاویز کی نقل بھیجی جائے تو وہ اگر مناسب خیال کرے اس رقم تاوان کو واپس کرسکے گا جو صرف روپیہ سے زائد اس دستاویز کے متعلق وصول کی گئی ہو۔

(۲)۔ جب وہ دستاویز محض اس وجہ سے ضبط کی گئی ہو کہ وہ دفعہ ۱۱ و دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف لکھی گئی ہے تو تعلقدار کل رقم تاوان واپس کرسکے گا۔

تعلقدار کا اختیار ان دستاویزات پر اسٹامپ ثبت کرنے کے متعلق جو ضبط کیگئی ہو۔

دفعہ ۳۸۔ (۱) جب تعلقدار حسب دفعہ ۳۱ کسی دستاویز کو ضبط کرے یا حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۲) کوئی دستاویز اس کو موصول ہو اور ایسی دستاویز پر صرف *[ONE AND A HALF ANNAS OR ONE ANNA] کا رسوم واجب الادا نہ ہو یا وہ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہو تو وہ اس کے متعلق حسب طریق ذیل کارروائی کرے گا:۔

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(a) when he is of opinion that such instrument is duly stamped or that no duty is payable thereon, he shall certify by endorsement thereon that it is duly stamped, or that no duty is payable thereon as, the case may be ;

(ب) جب اس کی یہ رائے ہو کہ دستاویز مذکور پر رسوم واجب الادا ہے اور وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے تو وہ حکم دے گا کہ رسوم مناسب یا اس قدر رقم جو رسوم مناسب کی تکمیل کے لئے ضروری ہو مع تاوان کے ادا کی جائے یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو تاوان کے متعلق یہ حکم دیگا کہ وہ اس قدر رقم ادا کرے جو رسوم مناسب یا کمی رسوم مناسب کے دہ گونہ سے زائد نہ ہو خواہ ایسی رقم صد سے کم ہو یا زیادہ ۔

(b) when he is of opinion that duty is payable on such instrument and it is not duly stamped, he shall require the payment of the proper duty or the amount required to make up the same together with a penalty of five rupees or if he thinks fit, he may, in respect of the penalty, direct that he shall pay an amount not exceeding ten times the amount of the proper duty or of the deficient amount thereof whether such amount is less or more than five rupees :

Provided that, when any instrument has been impounded only because it has been written in contravention of the provisions of section 11 and section 12, the Taluqdar may, if he thinks fit, remit the whole penalty mentioned in this section.

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی دستاویز محض اس وجہ سے ضبط کی گئی ہو کہ وہ دفعہ ۱۱ و دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف لکھی گئی ہے تو تعلقدار اگر مناسب

(Translation)

(2) Certificate given under clause (a) of sub-section (1) shall, for the purposes of this Act, be conclusive evidence of the matters stated therein.

(3) Where an instrument has been sent to the Taluqdar under sub-section (2) of section 36, the Taluqdar shall, when he has dealt with it as provided in this section, return it to the impounding officer.

39. When any instrument on which duty is payable and not duly stamped, not being an instrument on which a duty of *[one and half anna or one anna] only is payable or a bill of exchange or promissory note, is produced by any person before the Taluqdar within one year from the date of its execution or first execution, and such person brings to the notice of the Taluqdar the fact that such instrument is not duly stamped, and expresses his willingness for the payment of the proper duty or the deficient portion of the amount thereof, and the Taluqdar is satisfied that such instrument is

Instruments unduly stamped by accident.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

(۲)۔ صداقت نامہ جو حسب ضمن (۱) نقرہ (الف) دیا جائے وہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے ان امور کی قطعی شہادت ہوگا جو اس میں درج ہوں۔

(۳)۔ جب کوئی دستاویز تعلقدار کے پاس حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۲) بھیجی گئی ہو تو وہ اس کے متعلق کارروائی متذکرۂ دفعہ ہذا کرنے کے بعد اس کو عہدہ دار ضبط کنندہ کے پاس واپس بھیجے گا۔

دفعہ ۳۹۔ جب کوئی دستاویز قابل ادائی رسوم جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو اور ایسی دستاویز نہ ہو جس پر صرف *[ONE AND A HALF ANNAS OR ONE ANNA.] کا رسوم واجب الادا ہو یا بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہو تعلقدار کے روبرو

دستاویزات جو سہو یا اتفاق سے بے ضابطہ اسٹامپ شدہ ہوں۔

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

not duly stamped by accident, mistake or urgent necessity, he may, instead of proceeding under section 31 or section 38, recover such amount and proceed as specified in the next section.

40. (1) When the duty and penalty, if any, in respect of any instrument have been paid under section 33 or 38 or 39, the person admitting such instrument or the Taluqdar, as the case may be, shall certify by endorsement on the instrument that the proper duty or, the proper duty and the penalty, as the case may be, have been recovered.

Endorsement on instruments on which duty has been taken under section 33, 38 or 39.

کسی شخص کی جانب سے اس کی تکمیل یا تکمیل اول کی تاریخ سے ایک سال کے اندر پیش کی جائے اور وہ شخص تعلقدار کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائے کہ وہ دستاویز حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے اور رسوم مناسب یا کمی رسوم مناسب کی ادائی پر آمادگی ظاہر کرے اور تعلقدار کو اس کا اطمینان ہو جائے کہ اس دستاویز کا حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہونا سہو، اتفاق یا غلطی یا کسی شدید ضرورت کی وجہ سے ہے تو وہ حسب دفعہ ۳۱ یا دفعہ ۳۸ کارروائی کرنے کے بجائے رقم وصول کر کے اس طریقہ سے کارروائی کریگا جس کی دفعہ مابعد میں صراحت کی گئی ہے۔

ان دستاویزات پر عبارت ظہری جن کے متعلق رسوم حسب دفعہ ۳۳۔ ۳۸ یا ۳۹ لی گئی ہو۔

دفعہ ۴۰۔ (۱) جب کسی دستاویز کے متعلق حسب دفعہ ۳۳ یا ۳۸ یا ۳۹ رسوم اور تاوان (اگر کوئی ہو) ادا کئے جا چکے ہوں تو وہ شخص جو ایسی دستاویز کو قبول کرے یا تعلقدار (جیسی کہ صورت ہو) اس دستاویز پر بذریعہ عبارت ظہری اس

(Translation)

The endorsement shall set forth the following particulars:–

(a) the amount paid;

(b) person who has paid the amount;

(c) father's name and residence of the person paying them.

(2) Every instrument so endorsed shall thereupon be admissible in evidence, and may be registered and acted upon and authenticated as if it had been duly stamped, and shall be delivered on submitting an application in this behalf to the person from whose possession it was taken by the impounding officer or any other person whom he may authorise :

Provided that, –

(a) no instrument which has been admitted in evidence upon pay-

امر کی تصدیق کرے گا کہ رسوم مناسب یا رسوم مناسب اور تاوان (جیسی کہ صورت ہو) وصول کیا جا چکا ہے۔

عبارت ظہری میں مفصلۂ ذیل امور کی صراحت ہوگی :۔

(الف)۔ کس قدر رقم ادا کی گئی۔

(ب)۔ رقم کس شخص نے ادا کی۔

(ج)۔ ادا کنندہ کی ولدیت و سکونت۔

(۲)۔ ہر دستاویز جس پر اس طرح عبارت ظہری لکھی گئی ہو اس کے بعد قابل دخال شہادت ہوگی اور اس کی اسی طرح رجسٹری کی جا سکیگی اور اس پر عمل کیا جا سکے گا اور اسکی تصدیق کی جا سکے گی کہ گویا وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ تھی اور اس بارے میں درخواست پیش ہونے پر وہ اُس شخص کے یا کسی اور شخص کے جس کو وہ مجاز کرے حوالہ کی جائے گی جس کے قبضہ سے عہدہ دار ضبط کنندہ نے اس کو ضبط کیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف)۔ کوئی دستاویز جو حسب

ment of duty and a penalty under section 33 shall be delivered before the expiration of one month from the date of such impounding or if the Taluqdar has certified that its further detention is necessary unless, the Taluqdar cancels such certificate;

دفعہ ۳۳ رسوم اور تاوان کی ادائی کے بعد شہادت میں قبول کی گئی ہو وہ ضبطی کی تاریخ سے ایک مہینہ گزرنے کے قبل حوالہ نہ کی جائے گی اور نہ اس صورت میں حوالہ کی جائے گی جب کہ تعلقدار نے اس امر کی تصدیق کی ہو کہ اس کو مزید مدت کیلئے تحویل میں رکھنا ضروری ہے جب تک کہ تعلقداً ایسی تصدیق کو منسوخ نہ کرے ۔

(b) nothing in this section shall affect the last portion of the provisions of clause (b) of sub-section (1) or section 171 of the Hyderabad Code of Civil Procedure No. III of 1323 F.

(ب) ۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون احکام مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۳ف کی دفعہ ۱۷۱ ضمن (۱) فقرہ (ب) کے آخر جزو پر موثر نہ ہوگا ۔

قانون اسٹامپ کی خلاف ورزی کی بابت استغاثہ ۔

41. The taking of proceedings or the payment of a penalty under this Chapter in respect of any instrument shall not bar the institution of any criminal proceeding against a person who has committed an offence mentioned in this Act in respect of such instrument:

Prosecution for contravention of Stamp Act.

دفعہ ۴۱ ۔ کسی دستاویز کے متعلق جسب باب ہذا کسی کارروائی کا کیا جانا یا تاوان کا ادا کیا جانا اس کے مانع نہ ہوگا کہ اس شخص کے مقابلہ میں فوجداری کارروائی کی جائے جس نے اس دستاویز کے متعلق کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کا ارتکاب کیا ہو ۔

Provided that when penalty has been paid in respect of any instrument

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی دستاویز کے متعلق

no prosecution shall be instituted in respect thereof unless the Inspector General of Stamps is of the opinion that the offence was committed with an intention of evading payment of the proper duty.

تاوان ادا کیا جا چکا ہو تو اس کی بابتہ کوئی فوجداری مقدمہ رجوع نہ کیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ کی یہ رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب رسوم مناسب کی ادائی سے گریز کرنے کی نیت سے کیا گیا تھا۔

When persons paying duty or penalty may recover same from other persons.

42. (1) When a person has paid any duty or penalty under section 33 or 35 or 38 or 39, and, by agreement or under the provisions of section 27 or any other enactment in force at the time, obligation of the providing stamp duty lies on some other person, the first mentioned person shall be entitled to recover from such other person the duty or penalty paid.

جو اشخاص رسوم یا تاوان ادا کریں وہ اس کو دوسرے اشخاص سے کب وصول کر سکیں گے۔

دفعہ ۴۲۔ (۱) جب کسی شخص نے کسی دستاویز کے متعلق حسب دفعہ ۳۳ یا ۳۵ یا ۳۸ یا ۳۹ کوئی رسوم یا تاوان ادا کیا ہو اور قرارداد کی بنا پر یا دفعہ ۲۷ کے احکام یا کسی اور قانون نافذالوقت کی رو سے رسوم اسٹامپ فراہم کرنے کی ذمہ داری کسی دوسرے شخص پر ہو تو شخص اول الذکر اس دوسرے شخص سے رسوم یا تاوان ادا شدہ وصول کرنے کا مستحق ہوگا۔

(2) For the purposes of the action taken for the recovery of the amount under sub-section (1), the certificate granted in respect of such instrument under this Act shall be conclusive evidence of the matters contained therein.

(۲) ضمن (۱) کی رو سے رقم وصول کرنے کی جو کارروائی کی جائے اس کی اغراض کے لئے وہ صداقتنامہ جو دستاویز مذکور کے متعلق حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو وہ ان امور کی قطعی شہادت ہوگا جو اس میں درج ہوں۔

(3) Such amount shall be included in the costs of the suit or proceeding in which such instrument has been tendered in evidence and to which such persons are parties.

(۳)۔ ایسی رقم اس مقدمہ یا کارروائی کے خرچہ میں شریک کی جائیگی جس میں دستاویز مذکور بطور شہادت پیش کی گئی ہو۔ اور جس کے وہ اشخاص فریق ہوں۔

حاکم اعلیٰ نگرانی اسٹامپ کا اختیار زائد رسوم اور تاوان کی واپسی کے متعلق۔

Power of Chief Controlling Stamp authority to refund excess duty and penalty.

43. (1) Where any penalty is paid under Section 33 or 38, the Chief Controlling Stamp authority may, upon application in writing made within one year from the date of the payment, order the refund of such penalty in whole or in part.

دفعہ ۴۳۔ (۱) جب حسب دفعہ ۳۳ یا ۳۸ کوئی تاوان ادا کیا گیا ہو تو تاریخ ادائی سے ایک سال کے اندر درخواست تحریری پیش ہونے پر حاکم اعلیٰ نگرانی اسٹامپ تاوان مذکور کی کلاً یا جزاً واپسی کا حکم دے سکے گا۔

(2) Where, in the opinion of the Chief Controlling Stamp authority, stamp-duty in excess of that which is legally payable has been determined and paid under section 34 or 39, he may, upon application in writing made within three months of the date of its payment, order refund of the excess duty.

(۲)۔ جب حاکم اعلیٰ نگرانی اسٹامپ کی رائے میں اس رسوم سے جو قانوناً قابل ادا تھی زائد رسوم حسب دفعہ ۳۴ یا ۳۹ مشخص اور ادا کی گئی ہو تو تاریخ ادا سے تین مہینے کے اندر درخواست تحریری پیش ہونے پر وہ زائد رسوم کی واپسی کا حکم دے سکے گا۔

(Translation)

44. (1) If the instrument sent to the Taluqdar under sub-section (2) of section 36, is lost, destroyed or damaged in transit, there shall be no liability on the person sending the same for such loss, destruction or damage.

Non-liability for loss of instruments sent under section 37.

(2) When any instrument is about to be so sent, the person from whose possession it was taken may have a copy thereof made at his expense and get it authenticated by the impounding officer.

*[45. When any bill of exchange or promissory note chargeable with the duty of one and a half annas or one anna is presented for payment un-stamped, the person to whom it is so presented may affix thereto the necessary

Power of payer to stamp bills and promissory notes received by him unstamped.

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

دفعہ ۴۴۔ دستاویزات جو حسب دفعہ ۳۶ بھیجی گئی ہوں ان کے گم ہو جانے کی وجہ سے کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔

(۱)۔ اگر وہ دستاویز جو حسب دفعہ ۳۶ ضمن (۲) تعلقدار کے پاس بھیجی گئی ہو اثنائے راہ میں گم یا تلف یا بے کار ہو جائے تو اس طرح گم یا تلف یا بے کار ہونے کی وجہ سے اس شخص پر کوئی ذمہ داری نہ ہوگی جس نے اس کو بھیجا ہو۔

(۲)۔ جب کوئی دستاویز اس طرح بھیجی جانے والی ہو تو وہ شخص جس کے قبضہ سے وہ ضبط کی گئی ہو اپنے صرفہ سے اس دستاویز کی نقل کرا کر اس عہدہ دار ضبط کنندہ کی تصدیق کرا سکتا ہے۔

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

adhesive stamp, and, upon cancelling the same in manner hereinbefore provided, may pay the sum payable upon such bill or note, and may charge the duty against the person who ought to have paid the same, or deduct it from the sum payable as aforesaid, and such bill or note shall, so far as respects the duty, be deemed good and valid :

Provided that nothing herein contained shall relieve any person from any penalty or proceeding to which he may be liable in relation to such bill or note.]

46. All duties, penalties and other sums payable under this Chapter may be recovered by the Taluqdar by distress and sale of the movable property of the person on whom lies the liability of its payment or by the process in force under any law for the time being in force for the recovery of arrears of land revenue.]

Mode of recovery of duties and penalty.

رسوم اور تاوان کی وصولیابی کا طریقہ ۔

دفعہ ۴۶ ۔ جملہ رسوم ۔ تاوانات اور دیگر رقوم جو حسب باب ہذا قابل ادائی ہوں تعلقدار اس شخص کی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کر سکتا ہے جس پر ان کی ادائی کی ذمہ داری ہو یا وہ ایسے حکم نامہ جات کے ذریعہ سے وصول کی جا سکتی ہیں جو قانون نافذ الوقت کی رو سے بقایا مالگزاری کے وصول کے لئے نافذ ہوں ۔

CHAPTER V.

باب پنجم

ALLOWANCE FOR STAMPS IN CERTAIN CASES.

رعایت نسبت اسٹامپ کے بعض صورتوں میں۔

Allowance for spoiled stamps.

47. Subject to such rules as may be made in the matter by the Government as to the nature of evidence to be produced, or the nature of enquiry to be made, the Taluqdar may, on application being made within the period fixed in section 48, and if he is satisfied as to the facts, make allowance for impressed stamp spoiled in the following cases :—

خراب شدہ اسٹامپ کی نسبت رعایت۔

دفعہ ۴۷۔ بمتابعت ان قواعد کے جو سرکار عالی اس امر کے متعلق وضع کرے کہ کس قسم کی شہادت پیش کرنی ہوگی اور کس قسم کی تحقیقات کی جائیگی تعلقدار اُس مدت کے اندر درخواست پیش ہونے پر جو دفعہ ۴۸ میں معین کی گئی ہے اور واقعات کے متعلق مطمئن ہونے پر منقش اسٹامپ کی بابت رعایت کرسکے گا جبکہ وہ مفصلہ ذیل صورتوں میں خراب ہوا ہو :۔

(a) when the stamp, before any instrument on any stamped paper is executed, is inadvertently and undesignedly spoiled, obliterated, or by error in writing or any other reason rendered unfit for the work for which it was intended ;

(الف)۔ جب کسی اسٹامپ کے کاغذ پر کوئی دستاویز لکھی گئی ہو لیکن اُس کی تکمیل کے قبل وہ اسٹامپ سہواً اور بلا ارادہ خراب ہوگیا یا مٹ گیا ہو یا غلطی تحریر یا کسی اور وجہ سے وہ اُس کام کے لائق نہ رہا ہو جس کے لئے وہ مطلوب تھا۔

(b) the stamp of the instrument which is written out wholly or in part,

(ب)۔ اُس دستاویز کا اسٹامپ جو

but which is not signed or executed by any party ;

کلاً یا جزاً لکھی گئی ہو لیکن جس پر کسی فریق نے دستخط نہ کیے ہوں یا جس کی کسی فریق نے تکمیل نہ کی ہو۔

(c) in the case of *[bills of exchange payable otherwise than on demand] or promissory note—

*[bills of exchange payable otherwise than on demand.] (ج)۔

یا پرامیسری نوٹ کی صورت میں ۔

(1) the stamp of any *[such bill of exchange] signed by or on behalf of the drawer, as has not been accepted or made use of in any other manner or delivered to any person for any purpose other than by way of tender for acceptance :

*[such bill of exchange.] (۱)۔کسی

کا اسٹامپ جس پر تو لیسندہ نے دستخط کیے ہوں یا اس کی جانب سے دستخط کیے گئے ہوں لیکن جو سکارا نہ گیا ہو یا کسی اور طریقہ پر کام میں نہ لایا گیا ہو یا سوائے سکرائی کی غرض سے پیش کرنے کے وہ کسی شخص کے حوالہ نہ کیا گیا ہو۔

Provided that the paper on which such stamp is impressed has not been so signed by any person for the purpose of acceptance of any bill of exchange †[ ]to be afterwards written thereon :

مگر شرط یہ ہے کہ اس کاغذ پر جس پر ایسا اسٹامپ منقش ہو کسی شخص کے دستخط سکرائی کی غرض سے اس طرح نہ ہوئے ہوں کہ اس پر آئندہ کوئی بل آف ایکسچینج لکھا جائے۔

(2) the stamp of any promissory note signed by or on behalf of the maker which has not been made use of in any manner or delivered to any person ;

(۲)۔کسی پرامیسری نوٹ کا اسٹامپ جس پر تو لیسندہ نے دستخط کیے ہوں یا اس کی جانب سے دستخط کیے گئے ہوں جو کسی طریقہ پر استعمال نہ کیا گیا ہو یا کسی اور شخص کے حوالہ نہ کیا گیا ہو۔

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.
†Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(3) the stamp used or intended to be used on any bill of exchange†[ ] *[or promissory note] signed by, or on behalf of, the drawer thereof but which, by any omission or error, has been spoiled or rendered useless although the same being a bill of exchange†[ ] may have been presented for acceptance or accepted or endorsed or being a *[promissory note] may have been delivered to the payee:

Provided that another completed and duly stamped bill of exchange†[] or promissory note is produced identical in every particular except in the correction of such omission, or with the spoiled promissory note †[]or bill of exchange ;

(d) the stamp used for an instrument executed by any party thereto which —

†Omitted by Regulation No. XIV of 1359 F.
*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F

قانون اسٹامپ ، نشان (۴) ، ۱۳۳۱ ف

(۳) ۔ اسٹامپ جو کسی ایسے بل آف ایکسچینج [ ]* [or promissory note] پر استعمال کیا گیا ہو یا استعمال کرنا مقصود ہو جس پر تو یسندہ نے دستخط کئے ہوں یا اُس کی جانب سے دستخط کئے گئے ہوں لیکن جو کسی ترک یا غلطی کی وجہ سے خراب یا بیکار ہو گیا ہو گو وہ بل آف ایکسچینج [ ]* کی صورت میں سکرائی کے لئے پیش کیا گیا ہو یا اُس پر عبارت سکرائی یا عبارت ظہری لکھی گئی ہو [ ]* [or promissory note] کی صورت میں وہ موسوم لہٗ کے حوالہ کیا گیا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ دوسرا مکمل اور حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ بل آف ایکسچینج [ ]* یا پرامیسری نوٹ پیش کیا جائے جو تفصیلی امور میں سوائے اُس ترک یا غلطی کی اصلاح کے اُس خراب شدہ پرامیسری نوٹ [ ]* یا بل آف ایکسچینج کے مطابق ہو ۔

(د) ۔ اسٹامپ جو کسی ایسی دستاویز کے لئے استعمال ہوا ہو جس کی تکمیل اُس دستاویز کے کسی فریق نے کی ہو ۔ اور

*Amended by Regulation No. XIV of 1359 F.

(1) has been afterwards found to be absolutely void in law from the beginning ;

(2) has been afterwards found unfit, by reason of any error or mistake, for the purpose for which it was originally executed ;

(3) by reason of the death of any person by whom its execution is necessary without having executed the same, or of the refusal of any such person to execute the same, cannot be completed so as to gain the purpose for which it was intended ;

(4) for want of the execution there of by some material party, or by reason of his being unable to sign or refusal to sign the same, is in fact incomplete and insufficient for the purpose for which it was intended ;

(5) by the reason that a person has refused to act under the same or to deliver the money in respect of which it was intended to be written, or has refused to accept the office intended to be thereby granted totally falls of the intended purpose ;

(۱)۔ جس دستاویز کے متعلق من بعد معلوم ہوا کہ وہ ابتداء سے قطعاً قانون کی رو سے کالعدم تھی۔

(۲)۔ جس دستاویز کے متعلق من بعد معلوم ہوا کہ وہ کسی سہو یا غلطی کی وجہ سے اس غرض کیلئے بیکار ہے جو ابتداً اُس کی تکمیل کی تھی۔

(۳)۔ جب کسی ایسے شخص کے بلا تکمیل دستاویز فوت ہو جانے کی وجہ سے جس کی جانب سے اُس کی تکمیل ضروری ہو یا کسی ایسے شخص کے تکمیل سے انکار کرنے کی وجہ سے دستاویز کی تکمیل اس طرح نہ ہو سکتی ہو کہ اس سے وہ غرض حاصل ہو سکے جو مقصود تھی۔

(۴)۔ جب کوئی دستاویز کسی اہم فریق کی جانب سے عدم تکمیل کی وجہ سے یا اُس کے دستخط کرنے کے ناقابل ہو جانے کی وجہ سے یا دستخط کرنے سے انکار کرنے کی وجہ سے فی الواقع غرض مطلوبہ کے لئے نامکمل اور ناکافی ہو۔

(۵)۔ جب اُس دستاویز کی غرض اس وجہ سے کُلاً فوت ہو جائے کہ کسی شخص نے اُس دستاویز کے موافق عمل کرنے سے انکار کیا یا اُس رقم کے

حوالہ کرنے سے انکار کیا جس کی بابت وہ لکھی جانی مقصود تھی یا اُس عہدہ کے قبول کرنے سے انکار کیا جو اُس کی رو سے عطا کیا جانا مقصود تھا۔

(6) becomes useless in consequence of the transaction intended to be thereby effected being effected by the parties by some other instrument on which a stamp of lesser value was not affixed ;

(۶)۔ جب وہ دستاویز اس وجہ سے بیکار ہو جائے کہ جو معاملہ اُس کی رو سے کرنا مقصود تھا وہ فریقین نے کسی دوسری دستاویز کے ذریعہ سے کر لیا ہے جس پر اُس سے کم مالیت کا اسٹامپ ثبت نہیں کیا گیا ہے جو اُس دستاویز پر استعمال کیا گیا تھا۔

(7) is in value less than the duty payable and the transaction intended to be thereby effected has been effected by the parties by some other instrument on which a stamp of lesser value was not affixed.

(۷)۔ اُس دستاویز پر جو اسٹامپ استعمال کیا گیا ہے وہ رسوم واجب سے کم مالیت کا ہے اور اُس دستاویز کی رو سے جو معاملہ کرنا مقصود تھا وہ فریقین نے کسی دوسری دستاویز کے ذریعہ سے تکمیل کر لیا ہے جس پر اس سے کم مالیت کا اسٹامپ ثبت نہیں کیا گیا ہے جو اُس دستاویز پر استعمال کیا گیا تھا۔

(8) is inadvertently and undesignedly spoiled, and in lieu whereof the parties have executed another duly stamped instrument to gain the same purpose:

(۸)۔ وہ دستاویز سہواً اور بلا ارادہ خراب ہو گئی ہو اور اُس کے بجائے فریقین نے دوسری دستاویز اُسی غرض کے حصول کے لئے حسب ضابطہ

قانون اسٹامپ۔ نظام (۴) ۱۳۳۱ف

Provided that. in the case of an executed instrument, no legal proceeding has been commenced in which the instrument could have been given or offered in evidence, and that the instrument is handed over to be cancelled and rendered useless.

اسٹامپ پر تکمیل کر لی ہو۔
مگر شرط یہ ہے کہ تکمیل شدہ دستاویز کی صورت میں کوئی ایسی قانونی کارروائی شروع نہ ہوئی ہو جس میں دستاویز مذکور شہادت میں دی جا سکتی یا پیش کی جا سکتی ہو اور نیز یہ کہ دستاویز مذکور قلمزد اور بیکار کیے جانے کے لئے حوالہ کی جائے۔

Explanation: the certificate of the Taluqdar under section 30 that the full duty payable in respect of an instrument has been paid shall be deemed to be an impressed stamp for the purposes of this section.

توضیح۔ حسب دفعہ ۳۰ تعلقدار کا صدارت نامہ کہ کسی دستاویز کے متعلق کامل رسوم جو واجب الادا ہے ادا کی جا چکی ہے دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے منقش اسٹامپ متصور ہوگا۔

48. The application for relief under section 47 shall be made within the following periods:—

Application under section 47 when to be made.

دفعہ ۴۸۔ دفعہ ۴۷ کی رو سے درخواست کب پیش ہو سکے گی۔

دفعہ ۴۷ کی رو سے دادرسی کے لئے جو درخواست پیش ہو وہ میعاد مندرجہ ذیل کے اندر پیش کی جائے گی:-

(1) in the case specified in clause (d) of sub-clause (5), within two months of the date of the instrument;

(۱)۔ اُس صورت میں جس کی ضمن (د) فقرہ (۵) میں صراحت ہے۔ تاریخ دستاویز سے دو مہینے کے اندر۔

(2) in the case of a stamped paper on which an instrument has not been

(۲)۔ اُس کاغذ اسٹامپ کی صورت

executed by any party, within six months of the date the stamped paper is spoiled:

(3) in the case of the stamped paper on which an instrument has been executed by any party within six months of the date of the instrument or, if it is not dated, within six months of the date on which any person has first executed or alone executed the instrument:

Provided that,—

(a) when the spoiled instrument has been for sufficient reasons sent out of H.E.H. the Nizam's Dominions, the application may be made within six months of the date on which it is received back in H.E.H. the Nizam's Dominions.

(b) when, under unavoidable circumstances, an instrument for which another instrument has been substituted connot be delivered to be cancelled or rendered useless within the aforesaid period, the application may be made within six months of the date of execution of the second instrument.

میں جس پر کسی فریق کی جانب سے دستاویز کی تکمیل نہ ہوئی ہو۔ کاغذ اسٹامپ کے خراب ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر۔

(۳)۔ اُس کاغذ اسٹامپ کی صورت میں جس پر کسی فریق نے دستاویز کی تکمیل کی ہو۔ دستاویز کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر یا اگر اُس پر تاریخ ثبت نہ کی گئی ہو تو اُس تاریخ سے چھ مہینے کے اندر جس تاریخ کو کسی شخص نے اس دستاویز کی تکمیل اول یا تنہا تکمیل کی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف)۔ جب خراب شدہ دستاویز بہ وجوہ کافی بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی بھیجی گئی ہو تو درخواست اُس تاریخ سے چھ مہینے کے اندر پیش کی جاسکتی ہے جب وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں واپس وصول ہو۔

(ب)۔ جب حالات ناگزیر سے کوئی دستاویز جس کے بجائے دوسری دستاویز قائم کی گئی ہو مدت متذکرہ صدر کے اندر قلمزد اور بیکار کئے جانے کے لئے حوالہ نہ کی جاسکتی ہو تو درخواست دستاویز ثانی کی تکمیل کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر پیش کی

قانون اسٹامپ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

جاسکتی ہے۔

واپسی قیمت اسٹامپ بلا قید مدت۔ | دفعہ ۴۹۔

49. The Chief Controlling Stamp authority may, without limit of time, refund the value of any stamped paper actually paid after the commencement of this Act deducting one anna for each rupee or fraction of a rupee, if such stamped paper has ceased to be of use to the holder thereof, and he could not, for any sufficient reason apply for refund of its value within six months.

Refund of value of stamp without limit of time.

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کو اختیار ہوگا کہ بلا قید مدت کسی کاغذ اسٹامپ کی قیمت بعد نفاذ قانون ہذا جو فی الواقع ادا کی گئی ہو بعد وضع ۱ فی روپیہ یا کسر روپیہ واپس کرے جب کہ وہ کاغذ اسٹامپ اُس کے قابض کے کام کا نہ رہا ہو اور چھ مہینے کی مدت کے اندر وہ کسی کافی وجہ سے اس کی اس کی قیمت کی واپسی کی درخواست نہ کرسکا ہو۔

اس صورت میں رعایت جب اسٹامپ بیجا طور پر استعمال ہوا ہو۔ | دفعہ ۵۰۔

50. (a) When any person has inadvertenty used, on an instrument on which duty is payable, a stamp of a description other than that prescribed by the rules made under this Act, or a stamp of greater value than was necessary, or has inadvertently used a stamp on an instrument on which duty is not payable ; or

Allowance in case stamp has been misused.

(الف)۔ جب کوئی شخص کسی دستاویز قابل ادائی رسوم پر اُس قسم کے اسٹامپ کے بجائے جو قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کی رو سے مقرر کیا گیا ہو سہواً کسی دوسری قسم کا اسٹامپ استعمال کرے یا اُس سے زائد مالیت کا اسٹامپ استعمال کرے جو ضروری ہو یا سہواً ایسی دستاویز پر اسٹامپ استعمال کرے جس پر رسوم واجب الادا نہ ہو۔ یا

(b) when any stamp used for an instrument has been inadvertently rendered useless under section 13, owing to such instrument having been written in contravention of the provisions of section 11;

the Taluqdar may, on application made within six months of the date of the instrument, or if it is not dated, on application made within six months of the date on which any person has first or alone executed it or if duty is payable on the instrument, upon its being stamped with the proper duty, cancel and pay the value of the stamp so misused or rendered useless, as of a spoiled stamp.

51. When allowance is made for a spoiled or misused stamp, the Taluqdar may give in lieu thereof —

Allowance for spoiled or misused stamp.

قانون اسٹامپ - نشان (۴) ۱۳۳۱ف

(ب) - جب کوئی اسٹامپ جو کسی دستاویز کے لئے استعمال کیا گیا ہو سہواً دفعہ ۱۳ کی رو سے اس وجہ سے بیکار کر دیا گیا ہو کہ وہ دستاویز دفعہ ۱۱ کے احکام کے خلاف لکھی گئی ہے -

تو تعلقدار دستاویز کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر یا اگر اُس میں تاریخ درج نہ ہو تو اس تاریخ سے چھ مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر جب کسی شخص نے اُس کی تکمیل اول یا تنہا تکمیل کی ہو اگر وہ دستاویز قابل ادائی رسوم ہو تو رسوم مناسب ثبت ہونے پر اُس بیجا استعمال شدہ یا بیکار شدہ اسٹامپ کو تلمزدا اور بیکار کر کے اس کی قیمت اُسی طرح ادا کرے گا جس طرح خراب شدہ اسٹامپ کی ادا کی جاتی ہے -

خراب شدہ یا بیجا استعمال شدہ اسٹامپ کے متعلق رعایت -

دفعہ ۵۱ - جب خراب شدہ یا بیجا استعمال شدہ اسٹامپ کے متعلق رعایت کی جائے تو تعلقدار اُس کے بجائے

(a) other stamp of the same description and value ; or

(ب) ۔ اگر درخواست کی جائے اور تعلقدار مناسب خیال کرے تو کسی دوسری قسم کا اسٹامپ اُسی مالیت کا دے سکتا ہے ۔ یا

(b) if applied and the Taluqdar thinks fit, stamp of any other description of the same value ; or

(ج) ۔ اپنی صوابدید کے موافق فی روپیہ یا اُس کی کسر کی بابت ۱ر وضع کرنے کے بعد اُس کی مالیت زر نقد میں ادا کر سکتا ہے ۔

(c) at his discretion, the value thereof in money, after deducting one anna for each rupee or fraction thereof.

ایسے اسٹامپ کے متعلق رعایت جن کی استعمال کے لئے ضرورت نہ رہی ہو ۔

Allowance for stamps not required for use.

52. When any person is possessed of stamps which have not been spoiled or rendered unfit or useless for the purpose intended, but for which he has no immediate need, the Taluqdar shall pay to such person its value in money, deducting one anna for each rupee or fraction thereof when he delivers such stamps to be cancelled, and proves to the satisfaction of the Taluqdar that—

دفعہ ۵۲ ۔ جب کسی شخص کے پاس ایسے اسٹامپ ہوں جو خراب نہ ہوئے ہوں یا جس غرض کیلئے وہ مقصود تھے اُس غرض کے لئے وہ ناقابل استعمال یا بے کار نہ ہوئے ہوں لیکن اُس شخص کو اُن کی فوری ضرورت نہ ہو تو تعلقدار فی روپیہ یا اس کی کسر کی بابت ۱ر وضع کرنے کے بعد شخص مذکور کو اُن کی مالیت زر نقد میں ادا

کرے گا جب کہ وہ ایسے اسٹامپ منسوخ کرنے کے لئے حوالہ کرے وہ حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت کرے کہ

(a) he had purchased such stamps with a bona fide intention to use them; and

(الف) اُس نے ایسے اسٹامپ نیک نیتی سے استعمال کرنے کی غرض سے خریدے تھے ۔ اور

(b) he has paid the full price thereof ; and

(ب) ۔ اُس نے اُن کی کامل قیمت ادا کردی ہے ۔ اور

(c) they were purchased within the period of six months from the date on which they were so delivered :

(ج) ۔ وہ اس طرح حوالہ کرنے کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر خریدے گئے تھے ۔

Provided that, where the person is a licensed vendor of stamps, the Taluqdar may, if he thinks fit; make the repayment of the sum he has actually paid without any deduction in respect of such stamps.

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا شخص لیسنس یافتہ اسٹامپ فروش ہو تو تعلقدار اگر مناسب خیال کرے ایسے اسٹامپ کی بابت بلا کسی وضعات کے وہی رقم ادا کرسکتا ہے جو اُس نے فی الواقع ادا کی ہو ۔

Allowance in case of renewal of certain debentures.

53. When new debentures are issued in place of duly stamped debentures in the previous terms, the Taluqdar shall, upon application made by the person issuing such debentures within one month of the issue thereof, repay to him, in respect of the stamp the lesser of the two amounts

بعض ڈبنچرز کی تجدید کی صورتیں | دفعہ ۵۳ ۔ رعایت ۔ جب حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ڈبنچرز کے بجائے جدید ڈبنچرز سابقہ شرائط پر جاری کئے جائیں تو اجرا کنندہ ڈبنچرز کی جانب سے اُن کی اجرائی کے

applied on the original or on the new debenture :

Provided that the original debentures are produced before the Taluqdar, and cancelled by him in the manner prescribed by the Government.

Explanation :—A debenture for the purposes of this section shall be deemed to be issued in the previous terms notwithstanding the following changes made therein :—

(a) the issue of two or more debentures in place of one original debenture, their total amount being the same ;

(b) the issue of one debenture in place of two or more original debentures, its total amount being the same ;

(c) the substitution of the name of the present holder at the time of renewal for the name of the original holder ; and

(d) the alteration of the rate of interest, or the dates of payment thereof.

قانون اسٹامپ - نشان (۴)، ۱۳۳۱ف

ایک مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر تعلقدار اُس کو اسٹامپ کی بابت وہ رقم واپس دے گا جو اُن دونوں رقوم میں سے کم ہو جو اسٹامپ کی بابت سابقہ ڈبنچرز پر یا جدید ڈبنچرز پر استعمال کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ سابقہ ڈبنچرز تعلقدار کے روبرو پیش کئے گئے ہوں اور اُس نے ان کو حسب طریقہ مقررہ سرکار عالی منسوخ کیا ہو۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ڈبنچرز سابقہ شرائط پر جاری کیا گیا متصور رہوگا گو اُس میں مفصلہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہوں :—

(الف)۔ ایک اصلی ڈبنچرز کے بجائے دو یا زیادہ ڈبنچرز کی اجرائی جب کہ ان کی مجموعی رقم وہی ہو۔

(ب)۔ دو یا زیادہ اصلی ڈبنچرز کے بجائے ایک ڈبنچرز کی اجرائی جب کہ اُس کی مجموعی رقم وہی ہو۔

(ج)۔ تجدید کے وقت ابتدائی قابض کے بجائے قابض حال کا نام قائم کرنا۔ اور

(د) سود کی شرح میں یا اُس کی ادائی کی تاریخوں میں تبدیلی۔

(Translation)

CHAPTER VI.

REFERENCE AND REVISION.

باب ششم

استصواب و نگرانی۔

Control of, and reference to Chief Controlling Stamp authority.

54. (1) The powers exercisable by a Taluqdar under Chapters IV and V and under clause (a) of the first proviso to section 24, shall, in all cases, be subject to the control of the Chief Controlling Stamp authority.

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کی نگرانی اور اُس سے استصواب۔ دفعہ ۵۴۔ (۱) جو اختیارات کہ تعلقدار حسب باب چہارم و پنجم و دفعہ ۲۴ شرط اول فقرہ (الف) استعمال کرے وہ جملہ صورتوں میں حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کی نگرانی کے تابع ہونگے

(2) When any Taluqdar, acting under section 29, 38 or 39 has doubt as to the duty payable on any instrument, he may draw up a statement of the case, and send it, with his opinion, for the decision of the Chief Controlling Stamp authority.

(۲) جب کسی تعلقدار کو جو حسب دفعہ ۲۹ یا ۳۸ یا ۳۹ عمل کر رہا ہو اُس رسوم کے متعلق جو کسی دستاویز پر واجب الادا ہو شبہ ہو تو وہ مقدمہ کی کیفیت لکھ کر اپنی رائے کے ساتھ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے فیصلہ کے لئے بھیج سکے گا۔

(3) Such authority shall, after considering the case, send its decision to the Taluqdar who shall assess and recover the duty, if any, in conformity with such decision.

(۳)۔ حاکم موصوف مقدمہ پر غور کرنے کے بعد اپنا فیصلہ تعلقدار کے پاس بھیجے گا اور وہ اُس فیصلہ کے موافق رسوم (اگر کوئی ہو) مشخص اور

(Translation)

Chief Controlling Stamp authority may make reference to High Court.

55. (1) The Chief Controlling Stamp authority may state any case submitted to it under sub-section (2) of section 54, or otherwise and send it with its opinion for the decision of the High Court.

حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کر سکے گا۔

دفعہ ۵۵۔ (۱)۔ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے مقدمہ کی جو حسب دفعہ ۵۴ ضمن (۲) یا اور طور پر اُن کے روبرو پیش ہوا ہو کیفیت لکھ کر اپنی رائے کے ساتھ مجلس عالیہ عدالت کے فیصلے کے لئے بھیجے۔

(2) Such case shall be decided by at least three Judges of the High Court, and in case of difference of opinion the opinion of the majority shall prevail.

(۲)۔ ایسے مقدمہ کا تصفیہ مجلس عالیہ عدالت کے کم از کم تین ارکان کریں گے۔ اور بصورت اختلاف آرا، غلبہ رائے کو ترجیح ہوگی۔

High Court may call for further statement of case.

56. When the High Court is of opinion that the statement of the case received is not sufficient to determine the point in dispute, it may send the case to the Chief Controlling Stamp authority to make necessary addition to or alteration in its statement as the High Court may direct.

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کی مزید کیفیت طلب کر سکے گی۔

دفعہ ۵۶۔ جب مجلس عالیہ عدالت کی رائے ہو کہ مقدمہ کی کیفیت جو وصول ہوئی ہے وہ امر نزاعی کا تصفیہ کرنے کے لئے کافی نہیں ہے تو وہ مقدمہ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے پاس اس غرض سے واپس بھیج سکے گی کہ اُس کی کیفیت میں حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت ضروری اضافہ یا ترمیم کی جائے۔

(*Translation*)

57. (1) The High Court, at the time of the hearing of such case, shall decide the points in dispute and state in the judgement the grounds of decision.

Procedure in disposing of case.

(2) The High Court shall send a copy of its judgment to the Chief Controlling Stamp authority under the seal of the Court and siguature of the Registrar ; and the Chief Controlling Stamp authority shall dispose of the case conformably to such judgment.

58. (1) When a Civil Court, other than the High Court, has doubt as to the duty to be paid under proviso (a) to section 33, it may draw up a statement of the case and send it with its own opinion for the decision of the High Court.

Courts may draw statement of case and send for decision to High Court.

(2) The High Court shall decide such case as it were a case mentioned

مقدمہ کا فیصلہ کرنے میں ضابطہ۔ | دفعہ ۵۷۔ (۱)۔ ایسے مقدمہ کی سماعت کے وقت مجلس عالیہ عدالت امور نزاعی کا تصفیہ کرے گی اور فیصلے میں رائے کے وجوہ درج کئے جائیں گے۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت اپنے فیصلہ کی نقل بعد ثبت مہر عدالت و دستخط رجسٹرار حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کے پاس بھیجے گی اور وہ اس مقدمہ کا تصفیہ اُس فیصلے کے موافق کرے گا۔

عدالتیں مقدمہ کی کیفیت لکھ کر مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے لئے بھیج سکیں گی۔ | دفعہ ۵۸۔ (۱) جب مجلس عالیہ عدالت کے سوائے کسی عدالت دیوانی کو اُس رسوم کے متعلق شبہ ہو جو حسب دفعہ ۳۳ شرط (الف) ادا کی جانی چاہئے تو مقدمہ کی کیفیت لکھ کر مع اپنی رائے کے مجلس عالیہ عدالت کے فیصلے کے لئے بھیجے گی۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت ایسے مقدمہ

in section 55, and send a copy of its judgement under the seal of the Court and the signature of the Registrar to the Chief Controlling Stamp authority and another copy to the Court making the reference which shall dispose of the case conformably to such judgment.

59. (1) When any authority of a Civil Court or a Revenue Department, or any Criminal Court in any proceeding taken under Chapter XI and XXXI of the Hyderabad Code of Criminal Procedure No. IV of 1313 F., makes an order to admit any instrument in evidence on the ground that it is duly stamped, or that duty is not chargeable thereon or that duty and penalty have been paid under section 33 in respect thereof, the authority or the Appellate Court may, of its own motion or on the application of the Inspector General of Stamps, take such order into consideration.

Revision of certain dicisions regarding sufficiency of stamps.

کا تصفیہ اُسی طرح کرے گی۔ جس طرح مقدمہ متذکرہ دفعہ ۵۵ کا کرتی ہے اور اپنے فیصلے کی ایک نقل حاکم اعلیٰ نگرانی تصفیہ اسٹامپ کے پاس اور دوسری نقل عدالت استصواب کنندہ کے پاس بعد ثبت مہر عدالت دستخط رجسٹرار بھیجے گی اور وہ اُس مقدمہ کا تصفیہ اُس فیصلہ کے موافق کرے گی۔

رسوم کافی ہونے کے متعلق فیصلہ جات کی بعض صورتوں میں نگرانی۔

دفعہ ۵۹ ۔ (۱) جب کسی حاکم عدالت دیوانی یا محکمہ مال نے یا کسی عدالت فوجداری نے اُس کارروائی میں جو حسب باب ۱۱ و ۳۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۱۳۱۳ ف) کی گئی ہو کسی دستاویز کو شہادت میں قبول کرنے کا حکم اس بنا پر دیا ہو کہ وہ باضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔ یا اُس پر رسوم واجب الاخذ نہیں ہے۔ یا اُس کی بابت رسوم اور تاوان حسب دفعہ ۳۳ ادا کیا گیا ہے تو حاکم یا عدالت مرافعہ خود اپنی تحریک پر یا انسپکٹر جنرل اسٹامپ کی درخواست پر اُس حکم پر لحاظ کر سکے گی۔

(2) If such authority or Court, afte r such consideration, is of opinion that such instrument should not be adm itted in evidence unless the duty and penalty are paid therefor under section 33 or unless a duty and penalty higher than those already paid are paid, it may record a declaration accordingly and determine the amount of duty with which such instrument is chargeable and may require the person in whose possession or power such instrument is, to produce the same, and may impound the same when produced.

(3) When any declaration has been recorded under sub-section (2), the authority or the Court recording the same shall send a copy thereof to the Inspector General of Stamps, and, where the instrument to which the declaration relates has been impounded or is otherwise in its possession, shall also send to the Inspector General of Stamps such instrument.

(۲) اگر اس طرح لحاظ کرنے کے بعد حاکم یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ دستاویز مذکور کو اس وقت تک شہادت میں قبول نہ کیا جانا چاہیے جب تک کہ اس کے متعلق رسوم اور تاوان حسب دفعہ (۳۳) ادا نہ کئے جائیں یا جب تک اس کے متعلق اس سے زائد رسوم اور تاوان نہ ادا کئے جائیں۔ جو ادا کئے جا چکے ہیں تو وہ اس کے لحاظ سے کیفیت لکھ کر اس امر کا تعین کرے گی کہ اس دستاویز پر کس قدر رسوم واجب الاخذ ہے۔ اور جس شخص کے قبضہ یا اختیار میں وہ دستاویز ہو اس کو حکم دے سکے گی کہ وہ پیش کی جائے اور جب وہ پیش ہو جائے تو اس کو ضبط کر سکے گی۔

(۳) جب حسب ضمن (۲) کوئی کیفیت لکھی جائے تو حاکم یا عدالت تحریر کنندہ کیفیت اس کی ایک نقل انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے پاس بھیجے گا۔ اور جب وہ دستاویز جس سے اس کیفیت کا تعلق ہو ضبط کی جا چکی ہو یا اور طور پر اس کے قبضہ میں ہو تو وہ دستاویز بھی انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے پاس بھیجے گا۔

(4) The Inspector General of Stamps may, on receiving it, notwithstanding the order made for admitting such instrument in evidence, or the certificate granted under section 40 or 41, take criminal proceedings against the person who, in his opinion, has committed an offence against the law relating to stamps in respect of such instrument :

Provided that,—

(a) such prosecution shall not be instituted where the amount (including duty and penalty) which, according to the determination of such authority or Court, was payable in respect of the instrument under section 33, is paid to the Inspector General of Stamps, unless he is of the opinion that the offence was committed with an intention of evading payment of the proper duty;

(b) except for the purposes of

(۴) اُس کے وصول ہونے پر انسپکٹر جنرل اسٹامپ باوجود اُس حکم کے جو اُس دستاویز کو شہادت میں قبول کرنے کے متعلق صادر ہوا ہو یا باوجود اُس صداقت نامہ کے جو حسب دفعہ ۴۰ یا ۴۱ عطا کیا گیا ہو اُس شخص کے مقابلہ میں فوجداری کارروائی کرسکے گا جس نے اُس کی رائے میں قانون اسٹامپ کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب اُس دستاویز کے متعلق کیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) ۔ ایسا استغاثہ رجوع نہ کیا جائے گا جب کہ وہ رقم (بہ شمول رسوم اور تاوان کے) جو حاکم یا عدالت مذکور کے تصفیہ کے موافق اُس دستاویز کے متعلق حسب دفعہ ۳۳ واجب الادا ہو انسپکٹر جنرل اسٹامپ کو ادا کر دی جائے بجز اُس کے کہ اُس کی رائے ہو کہ جرم کا ارتکاب رسوم مناسب کی ادائی سے گریز کرنے کی نیت سے کیا گیا تھا۔

(ب) ۔ ایسے استغاثہ کی اغراض کے سوائے

such prosecution, the declaration recorded under this section shall not affect the validity of the order under which any instrument was admitted in evidence nor it shall affect the certificate granted under section 40.

CHAPTER VII.

Offences and Procedure.

60. (1) Any person—

Penalty for executing instruments not stamped.

(a) executing, endorsing or transferring or signing otherwise than as a witness, or presenting for acceptance or payment, or accepting payment or receiving money of or in any manner negotiating, any *[bill of exchange payable otherwise than on demand] or promissory note without the same being duly stamped; or

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

وہ کیفیت جو حسب دفعہ ہذا لکھی گئی ہو کسی طرح اُس حکم کے جواز پر موثر نہ ہوگی جس کی رو سے کسی دستاویز کو شہادت میں قبول کیا گیا ہو اور نہ اُس صداقت نامہ پر موثر ہوگی جو حسب دفعہ ۴۰ دیا گیا ہو۔

باب ہفتم

جرائم اور مخالفہ کارروائی

غیر اسٹامپ شدہ دستاویزات کی تکمیل کے بابت سزا۔ | دفعہ ۶۰ (۱) کوئی شخص جو

(الف) *[bill of exchange payable otherwise than on demand]

یا پرامیسری نوٹ کی جب کہ وہ بخلاف ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو تکمیل کرے یا اُس پر عبارت ظہری لکھے یا اُس کو منتقل کرے یا اُس پر سوائے گواہ کے اور طور پر دستخط کرے یا اُس کو سکرائی یا ادائی کے لئے پیش کرے یا اُس کی ادائی قبول کرے یا اُس کی بابت رقم وصول کرے یا اور طور پر بیع و مشتری کرے۔ یا

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(b) executing or signing otherwise than as a witness any other instrument chargeable with duty without the same being duly stamped ; *[or]

*[(c) voting or attempting to vote under any proxy not duly stamped;

shall be punished with fine which may extend to five hundred rupees;]

Provided that when any penalty in respect of any instrument has been paid under section 33 or 38 or 39, the amount which the offender has already paid in respect of penalty before imposition of fine shall be deducted from the fine imposed under this section in respect of the same instrument.

*Amended by Act No. VI of 1350 F.

(ب) - کسی اور دستاویز کی جسپر رسوم واجب الاخذ ہو جبکہ وہ باضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو تکمیل کرے یا اُس پر سوائے گواہ کے اور طرح پر دستخط کرے - یا

[(ج) - کسی ایسی دستاویز نیابت کی بنا پر جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو رائے دے یا رائے دینے کا اقدام کرے اس کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکے گی -]

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی دستاویز کے متعلق حسب دفعہ ۳۳ یا ۳۸ یا ۳۹ کوئی تاوان ادا کیا جا چکا ہو تو اُسی دستاویز کے متعلق جو جرمانہ کی سزا حسب دفعہ ہذا دی جائے اُس میں سے وہ رقم مجرا کی جائے گی جو مجرم تاوان کی بابت

* ترمیم بموجب قانون (۶) ۱۳۵۰ف

سزائے جرمانہ کے قبل ادا کر چکا ہو۔

(2) When a share-warrant is issued not being duly stamped the company issuing the same, or the person who, at the time when it is issued, is the managing director or secretary or other principal officer of the company, shall be punishable with fine which may extend to five hundred rupees.

(۲) ۔ جب کوئی دستاویز سند حصص جو باضابطہ اسٹامپ شدہ نہ ہو جاری کی جائے تو کمپنی جو اُسے جاری کرے یا وہ شخص جو اُس کی اجرائی کے وقت اُس کمپنی کا مینجنگ ڈائرکٹر یا منتظم یا اور اعلیٰ افسر ہو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار صما تک ہو سکے گی۔

Penalty for not cancelling or obliterating adhesive stamp.

اسٹامپ چسپاندنی کو قلمزد اور بے کار نہ کرنے کی بابت سزا۔

61. Any person required under section 10 to cancel and render useless an adheisve stamp does not cancel and render it useless in the manner mentioned in the said section, shall be punishable with fine which may extend to one hundred rupees.

دفعہ ۶۱۔ کوئی شخص جس پر حسب دفعہ ۱۰ کسی اسٹامپ چسپاندنی کو قلمزد اور بے کار کرنا لازم ہو حسب طریقہ متذکرہ دفعہ مذکور اُس کو قلمزد اور بے کار نہ کرے وہ سزائے جرمانے کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایکسو روپیہ تک ہو سکے گی۔

Penalty for not complying with provisions of section 25.

دفعہ ۲۵ کے احکام کی تعمیل نہ کرنے کی علت میں سزا۔

62. Any person who, with intent to cause loss of stamps-revenue to the Government :

دفعہ ۶۲۔ کوئی شخص جو اس نیت سے کہ سرکار عالی کی اسٹامپ کی آمدنی کو نقصان پہونچے

(a) executes any instrument in which the facts and circumstances re-

(الف) کسی ایسی دستاویز کی تکمیل کرے

ferred to in section 25 are not truly and fully set forth; or

جس میں وہ واقعات اور حالات جن کا دفعہ ۲۵ میں ذکر ہے بلا کم و کاست اور صحیح صحیح درج نہ ہوں۔ یا

(b) being employed or concerned in the preparation of any instrument, neglects or fails to set forth all such facts and circumstances; fully and truly; or

(ب) کسی ایسی دستاویز کی تیاری کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا اُس سے تعلق رکھتا ہو اور اُن کل واقعات اور حالات کو صحیح صحیح اور بلا کم و کاست درج کرنے میں غفلت یا قصور کرے۔

(c) does any other act calculated to deprive the Government of any duty or penalty payable under this Act;

(ج)۔ کوئی اور فعل کرے جس کی یہ غایت ہو کہ سرکار عالی کسی رسوم یا تاوان سے جو حسب قانون ہذا واجب الوصول ہو محروم ہو جائے۔

shall be punished with fine which may extend to one thousand rupees.

اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی۔

63. Any person who,—

(a) being required under section 28 to give a receipt, refuses or neglects to give the same; or

Penalty for refusal to give receipt or for device to evade duty on receipt:

رسید دینے سے انکار کرنے یا رسید سے رسوم بچانے کی تدابیر کرنے کی بابت سزا۔

دفعہ ۶۳۔ کوئی شخص (الف) جس پر حسب دفعہ ۲۸ رسید دینا لازم ہو اُس کے دینے سے انکار یا غفلت کرے۔ یا

(b) with intent to deprive the Government of duty, upon a payment of money or a delivery of property exceeding twenty rupees, gives a receipt for an amount or value not exceeding twenty rupees, or separates or divides the money or property paid or delivered;

(ب) ۔ جو سرکار عالی کو رسوم سے محروم کرنے کی نیت سے عشہ روپیہ سے زائد رقم کی ادائی کے وقت یا عشہ سے زائد مال کی حوالگی کے وقت ایسی رسید دے جس کی رقم یا مالیت عشہ سے زائد نہ ہو یا رقم ادا شدہ یا جائداد حوالہ شدہ کو علحدہ اور متفرق کرے۔

shall be punishable with fine which may extend to one hundred rupees.

وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی۔

64. Any person who,—

Penalty when bill is post dated or other devices are adopted to cause loss of stamp to Government.

(a) with intent to deprive the Government of duty, executes any bill of exchange or promissory note, bearing instead of actual date of execution any subsequent date; or

دفعہ ۶۴ ۔ کوئی شخص جو

(الف) سرکار عالی کو رسوم سے محروم کرنے کی نیت سے کوئی بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ تکمیل کرے جس میں اصل تاریخ تکمیل کے بجائے کوئی تاریخ مابعد درج ہو۔ یا

سزا جب سرکار عالی کو اسٹامپ کا نقصان پہونچانے کے لئے بل میں تاریخ مابعد لکھی جائے یا اور تدابیر اختیار کی جائیں۔

(b) knowing that such bill or note has been post-dated, endorses, transfers or accepts it or pays or receives amount thereof or in any manner negotiates the same; or

(ب) ۔ یہ جان کر کہ ایسے بل یا نوٹ میں تاریخ مابعد درج کی گئی ہے اُس پر عبارت ظہری لکھے یا اُس کو منتقل کرے یا اُس کو سکارے

(Translation)

قانون اسٹامپ ۔ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

یا اُس کی رقم ادا یا وصول کرے یا اور طور پر اُس کی بیع و شری کرے ۔ یا

(c) with the like intent practises or is concerned in any act, device or contrivance not specially provided for in this Act or any other law for the time being in force ;

(ج) ۔ وہی نیت رکھ کر کوئی ایسا فعل یا تدبیر یا چالاکی جس کی نسبت کوئی خاص حکم اس قانون میں یا کسی اور قانون نافذالوقت میں نہ ہو عمل میں لائے یا اُس سے واسطہ رکھے ۔

shall be punished with fine which may extend to one thousand rupees.

اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی ۔

65. (a) Any person appointed to sell stamps who violates the rules made under section 70;

Penalty for breach of rules relating to vendor of stamps.

دفعہ ۶۵ ۔ قواعد متعلق اسٹامپ فروش کی خلاف ورزی کی بابت سزا ۔

(الف) ۔ کوئی شخص جو اسٹامپ فروخت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور اُن قواعد کی خلاف ورزی کرے جو حسب دفعہ ۷۰ مرتب کئے گئے ہوں ۔

(b) any person not so appointed, who sells or keeps for sale a stamp other than a *[one anna or half an anna] adhesive stamp;

(ب) ۔ کوئی شخص جو اس طرح مقرر نہ کیا گیا ہو سوائے اسٹامپ چسپاندنی قیمتی *one anna or half an anna کے کوئی اور اسٹامپ فروخت کرے یا فروخت کیلئے

shall be punished with fine which may extend to five hundred rupees.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

رکھے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکے گی ۔

66. No prosecution in respect of any offence mentioned in this Act shall be instituted without the sanction of the Chief Controlling Stamp authority and the said authority may even after the institution of the prosecution, compound such offence on such terms as it thinks fit.

Permission to institute prosecution.

اجازت ارجاع نالش ۔ | دفعہ ۶۶ ۔ بلا منظوری حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ اسٹامپ کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی بابت کوئی استغاثہ رجوع نہ ہو سکے گا اور مقدمہ رجوع ہونے کے بعد بھی حاکم مذکور ایسی شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے راضی نامہ دے سکے گا ۔

67. No Magistrate whose powers are less than those of a Magistrate of the first class, shall try any offence mentioned in this Act.

Magistrate who shall have jurisdiction.

کس ناظم کو اختیارات حاصل ہونگے ۔ | دفعہ ۶۷ ۔ کوئی ناظم فوجداری جس کے اختیارات درجہ اوّل سے کم ہوں کسی جرم متذکرہ قانون ہذا کی سماعت نہ کر سکے گا ۔

68. Every offence mentioned in this Act shall be tried by a Court in whose local limits of jurisdiction the offence is committed or the instrument is found.

Place of trial.

مقام تحقیقات ۔ | دفعہ ۶۸ ۔ ہر جرم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات اُس عدالت میں کی جائے گی جس کی حدود ارضی کے اندر جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا جہاں وہ دستاویز پائی جائے ۔

CHAPTER VIII.

MISCELLANEOUS PROVISIONS.

باب ہشتم ۔

متفرق احکام

Inspection of registers, etc.

69. Every Government officer having in his custody any register, book, record, paper, instrument or proceedings, the inspection whereof may tend to secure any duty, or to prove or lead to discovery of any fraud or omission in relation to duty, shall at all reasonable times, permit any person appointed for this work in writing by the Inspector General of Stamps to inspect such register, book, paper, instrument or proceeding; and such person may also take necessary notes and extract without payment of fee.

رجسٹرات وغیرہ کا معائنہ ۔ | دفعہ ۶۹ ۔ ہر عہدہ دار سرکاری جس کی تحویل میں کوئی رجسٹر ۔ کتاب ۔ مثل ۔ کاغذ دستاویز یا کارروائی ہو جس کے معائنہ سے کسی رسوم کا تحفظ ہو سکتا ہو یا رسوم کے متعلق کوئی فریب یا فروگذاشت ثابت یا اُس کا انکشاف ہو سکتا ہو وہ ہر شخص کو جسے انسپکٹر جنرل اسٹامپ نے اس کام کے لئے بذریعہ تحریر مقرر کیا ہو ۔ باوقات مناسب ایسے رجسٹر ۔ کتاب ۔ مثل ۔ کاغذ ۔ دستاویز ۔ یا کارروائی کے معائنہ کرنے کی اجازت دے گا اور ایسا شخص بلا ادائی فیس ضروری نوٹ یا اقتباس بھی کر سکے گا ۔

Power to make rules for sale of stamps.

70. The Government may make rules for the following:–

اسٹامپ فروخت کرنے کے لئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔ | دفعہ ۷۰ ۔ سرکار عالی قواعد مرتب کر سکے گی ۔

(a) the supply and sale of stamps and stamped papers,

(ا) ۔ اسٹامپ اور کاغذات اسٹامپ کی بہم رسانی اور فروخت کے لئے ۔

(b) the persons who can sell such stamps, and

(ب) ۔ اشخاص جو ایسے اسٹامپ فروخت کرسکیں گے ۔ اور

(c) the duties of such persons and the remuneration which shall be paid to them:

(ج) ۔ ایسے اشخاص کی فرائض اور معاوضہ جو ان کو دیا جائے گا ۔

Provided that the right to sell *[one anna or half anna] adhesive stamps shall not be restricted by such rules.

مگر شرط یہ ہے کہ ان قواعد کی رو سے چسپاندنی اسٹامپ *[قیمتی one anna or half anna] فروخت کرنے کے حق کو محدود نہ کیا جائے گا ۔

71. The Government may make rules generally for the purposes of this Act, and in such rules, specify the fines which may be imposed in case of breach of rules, the amount whereof shall in no case exceed one hundred rupees.

Power to make rules generally for purposes of Act.

دفعہ ۷۱ ۔ سرکار عالی بالعموم قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرسکے گی اور ایسے قواعد میں اُن جرمانہ کی بھی صراحت کرسکیگی جو قواعد کے خلاف ورزی کی صورت میں عائد کیا جاسکے گا اور جس کی مقدار کسی صورت میں ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہوگی ۔

قانون کی اغراض کے لئے بالعموم قواعد وضع کرنے کا اختیار ۔

72. Rules made under this Act shall be published in the Jarida which upon such publication shall be deemed to be part of the Act.

Publication of rules.

دفعہ ۷۲ ۔ قواعد جو حسب قانون ہذا مرتب کئے جائیں وہ جریدہ

قواعد کی اشاعت ۔

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 F.

(Translation)

73. Nothing contained in this Act shall affect the duties payable under any enactment relating to court fees for the time being in force.

This Act not to affect enactment relating to court fees.

*[74. Omitted].

* Omitted by Regulation No. LXVII of 1358 F.

قانون اسٹامپ نشان (۴) ۱۳۳۱ف

میں شائع کئے جائیں گے اور بعد اشاعت جریدہ جزو قانون متصور ہوں گے۔

دفعہ ۷۳۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون یہ قانون قانون رسوم عدالت پر موثر نہ ہوگا

اُن رسوم پر موثر نہ ہوگا جو کسی قانون رسوم عدالت نافذ الوقت کی رو سے واجب الادا ہوں۔

دفعہ ۷۴۔ (۱) [حذف][عہ] اسٹامپ جو جاگیرات میں استعمال ہوگا۔

عہ حذف بموجب دستور العمل نشان (۶۷) ۱۳۵۸ف

*[SCHEDULE.]

STAMP-DUTY ON INSTRUMENTS.

(*See Section 3.*)

Description of Instrument.	Proper Stamp-Duty
1. ACKNOWLEDGMENT of a debt exceeding twenty rupees in amount or value, written or signed by or on behalf of, a debtor in order to supply evidence of such debt in any book (other than a banker's passbook) or on a separate piece of paper, when such book or paper is left in the the creditor's possession : Provided that such acknowledgment does not contain any promise to pay the debt or ony stipulation to pay interest or to deliver any goods or other property.	One and a half annas.
2. ADMINISTRATION-BOND, including a bond given under section 9 or section 10 of the Hyderabad Succession Certificate Act No. III of 1307 F.—	
(*a*) where the amount does not exceed Rs. 1,000,	Three-fourths of the duty payable on a bond (Article 10) for such amount.
(*b*) in any other case.	Fifteen rupees.
3. ADOPTION - DEED, that is to say, any instrument (other than a will) recording	Twenty-two rupees eight annas.

*Substituted by Regulation No. XIV of 1359 Fasli.

an adoption or conferring or purporting to confer an authority to adopt.	
4. AFFIDAVIT, including an affirmation or declaration in the case of persons by law allowed to affirm or declare instead of swearing.	Three rupees.
EXEMPTIONS.	
Affidavit or declaration in writing when made—	
(1) for the purposes of the Hyderabad Army Act ;	
(2) for the immediate purpose of being filed or used in any court or before the officer of any Court ; or	
(3) for the sole purpose of enabling any person to receive any service pension or charitable allowance.	
5. AGREEMENT OR MEMORANDUM OF AN AGREEMENT.—	
(*a*) If relating to the sale of a bill of exchange ;	Six annas.
(*b*) If relating to the sale of a Government security or share in an incorporated company or other body corporate ;	Subject to a maximum of thirty rupees, three annas for every Rs. 10,000 or part thereof of the value of the security or share.

(c) If not otherwise provided for by this Act.	One rupee eight annas.

EXEMPTIONS.

Agreement or Momorandum of Agreement—

(i) relating to occupation of land to which Government is a party ;

(ii) relating to the sale of goods or merchandise, not being a note or memorandum chargeable under Article 30 ;

(iii) made in the form of tenders to the Hyderabad Government for or relating to any loan.

6. AGREEMENT RELATING TO DEPOSIT OF TITLE DEEDS OR PLEDGE, that is to say, any instrument evidencing any agreement relating to—

(i) the deposit of title-deeds or instruments constituting the title to any property ;

(ii) the pledge of movable property, where such deposit or pledge has been made by way of security for the repayment of money advanced, or agreed to be advanced, by way of loan, or an existing or a future debt :—

(a) if such loan or debt is repayable on demand or more than three months from the date of the instrument evidencing the agreement—

	If drawn singly			If drawn in set of two for each part of the set			If drawn in set of three for each part of the set		
	Rs.	a.	p.	Rs.	a.	p.	Rs.	a.	p.
(*i*) When the amount of the loan or debt does not exceed Rs. 200	0	9	0	0	6	0	0	3	0
(*ii*) When it exceed Rs. 200 but does not exceed Rs. 400	1	2	0	0	9	0	0	6	0
Do 400 do 600	1	I1	0	0	15	0	0	9	0
Do 600 do 800	2	4	0	1	2	0	0	12	0
Do 800 do 1,000	2	13	0	1	8	0	0	15	0
Do 1,000 do 1,200	3	6	0	1	11	0	1	2	0
Do 1,200 do 1,600	4	8	0	2	4	0	I	8	0
Do 1,600 do 2,500	6	12	0	3	6	0	2	4	0
Do 2,500 do 5,000	13	8	0	6	12	0	4	8	0
Do 5,000 do 7,500	20	4	0	10	2	0	6	12	0
Do 7,500 do 10,000	27	0	0	13	8	0	9	0	0
Do 10,000 do 15,000	40	8	0	20	4	0	13	8	0
Do 15,000 do 20,000	54	0	0	27	0	0	18	0	0
Do 20,000 do 25,000	67	8	0	33	12	0	22	8	0
Do 25,000 do 30,000	81	0	0	40	8	0	27	0	0
and for every additional Rs. 10,000 or part thereof in excess of Rs. 30,000	27	0	0	13	8	0	9	0	0

(*b*) if such loan or debt is repayable not more than three months from the date of such instrument.	Half the duty payable on a loan or debt under clause (*a*) (*i*) or clause (*a*) (*ii*) for the amount secured. (Stamp duty of quarter anna shall be reckoned as half anna and three-quarter anna as one anna).
EXEMPTION.	
Instrument of pledge of goods, if unattested.	
7. ARTICLES OF ASSOCIATIONS OF A COMPANY.	One hundred rupees.

EXEMPTION.	
Articles of any Association not formed for profit and registered under section 26 of the Hyderabad Companies Act No. IV of 1320 F., or section 28 of the Hyderabad Companies Act No. XXV of 1357 F.	
8. AWARD, that is to say, any decision in writting by an arbitrator or umpire, not being an award directing a partition, on a reference made otherwise than by an order of the Court in the course of a suit—	
(*a*) where the amount or value of the property to which the award relates, as set forth in such award, does not exceed Rs. 1,000 ;	The same duty as a bond (Article 10) for such amount.
(*b*) if it exceeds Rs. 1,000 but does not exceed Rs. 5,000;	Twenty rupees.
(*c*) if it exceeds Rs. 5,000 for every additional Rs. 1,000 or part thereof in excess of Rs. 5,000.	One rupee subject to a maximum of one hundred rupees.

9. BILL OF EXCHANGE —

(*a*) where payable otherwise than on demand, but not more than one year after date or sight	If drawn singly			If drawn in set of two for each part of the set			If drawn in set of three for each part of the set		
	Rs.	a.	p.	Rs.	a.	p.	Rs.	a.	p.
If the amount of the bill or note does not exceed Rs. 200 ..	0	3	0	0	2	0	0	1	0
If it exceeds Rs. 200 & does not exceed 400	0	6	0	0	3	0	0	2	0
Do 400 do 600	0	9	0	0	5	0	0	3	0
Do 600 do 800	0	12	0	0	6	0	0	4	0
Do 800 do 1,000	0	15	0	0	8	0	0	5	0
Do 1,000 do 1,200	1	2	0	0	9	0	0	6	0
Do 1,200 do 1,600	1	8	0	0	12	0	0	8	0
Do 1,600 do 2,500	2	4	0	1	2	0	0	12	0
Do 2,500 do 5,000	4	8	0	2	4	0	1	8	0
Do 5,000 do 7,500	6	12	0	3	6	0	2	4	0
Do 7,500 do 10,000	9	0	0	4	8	0	3	0	0
Do 10,000 do 15,000	13	8	0	6	12	0	4	8	0
Do 15,000 do 20,000	18	0	0	9	0	0	6	0	0
Do 20,000 do 25,000	22	8	0	11	4	0	7	8	0
Do 25,000 do 30,000	27	0	0	13	8	0	9	0	0
and for every additional Rs. 10,000 or part thereof in excess of Rs. 30,000	9	0	0	4	8	0	3	0	0
(*b*) where payable at more than one year after date or sight.	The same duty as a Bond (Article 10) for the same amount.								

10. BOND not being otherwise provided for by this Act or by the Hyderabad Court-fees Act—

Where the amount or value secured does not exceed Rs. 10 ;	Four annas.
where it exceeds Rs. 10 and does not exceed Rs. 50	Eight annas.
Do 50 do 100	One rupee.
Do 100 do 200	Two rupees eight annas.
Do 200 do 300	Three rupees twelve annas.

where it exceeds		and does not exceed		
Do	Rs. 300	do	Rs. 400	Five rupees.
Do	400	do	500	Six rupees four annas.
Do	500	do	600	Nine rupees eight annas.
Do	600	do	700	Ten rupees eight annas.
Do	700	do	800	Twelve rupees.
Do	800	do	900	Thirteen rupees eight annas.
Do	900	do	1,000	Fifteen rupees.

and for every Rs. 500 or part thereof in excess of Rs. 1,000. — Seven rupees eight annas.

EXEMPTION.

Bond, when executed by any person for the purpose of guaranteeing that the local income derived from private subscriptions to a charitable dispensary or school or any other object of public utility shall not be less than a specified sum per mensem.

11. CANCELLATION.— Instrument of (including any instrument by which any instrument previously executed is cancelled), if attested and not otherwise provided for by this Act. — Fifteen rupees.

12. CERTIFICATE OF SALE granted to the purchaser of any property sold by public auction by order of a Civil or Revenue Court—

(*a*) where the purchase-money does not exceed Rs. 10. — Six annas.

(*b*) where the purchase-money exceeds Rs. 10 but does not exceed Rs. 25.	Twelve annas.
(*c*) in any other case.	The same duty as a conveyance (Article 15) for a consideration equal to the amount of the purchase-money only.
13. CERTIFICATE OR OTHER DOCUMENT evidencing the right or title of the holder thereof, or another person, either to any share or stock in or of any incorporated Company or other body-corporate or to become proprietor of shares or stock in or of any such company or body.	Three annas.
14. COMPOSITION DEED executed between a bankrupt or insolvent debtor and his creditors, whereby provision is made for the management of the estate of such bankrupt or the insolvent debtor.	Twenty-two rupees eight annas.
15. CONVEYANCE, not being a TRANSFER charged or exempted under Article 43—	
Where the amount or value of the consideration for the conveyance does not exceed Rs. 50.	One rupee eight annas.

Where it exceeds	
Rs. 50 but not does not exceed 100.	Three rupees.
do 100 do 200	Six rupees.
do 200 do 300	Nine rupees.
do 300 do 400	Twelve rupees.
do 400 do 500	Fifteen rupees.
do 500 do 600	Eighteen rupees.
do 600 do 700	Twenty-one rupees.
do 700 do 800	Twenty-four rupees.
do 800 do 900	Twenty-seven rupees.
do 900 do 1,000	Thirty rupees.
and for every Rs. 500 or part thereof in excess of Rs. 1,000.	Fifteen rupees.

EXEMPTION.

Assignment of copyright.

16. COPY OR EXTRACT certified to be a true copy or extract, by or by order of any Government Officer and not chargeable under the Hyderabad Court Fees Act—

(*i*) if the original was not chargeable with duty, or if it was chargeable with duty not exceeding two rupees.	One rupee eight annas.
(*ii*) in any other case.	Three rupees.

EXEMPTIONS.

(*a*) Copy of any paper which a Government officer is expressly required by law to make or furnish for record in any Government office or for any public purpose.

(*b*) Copy or extract ftom any register relating to births, deaths, endowments, marriages or divorces.	
17. COUNTERPART OR DUPLICATE of any instrument chargeable, with duty in respect of which the proper duty has been paid —	
(*a*) if the duty with which the original instrument is chargeable does not exceed three rupees.	The same duty as is payable on the original instrument.
(*b*) in any other case.	Three rupees.
EXEMPTION.	
Counterpart of any lease granted to a cultivator when such lease is exempted from duty	
18. DEBENTURE (whether mortgage debenture or not) being a marketable security transferable —	
(*a*) by endorsement or by a separate instrument of transfer;	The same duty as a bond (Articles 10) for the same amount.
(*b*) by delivery	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the face amount of the debenture.
Explanation.—The term "Debenture" includes any inte-	

rest coupons attached thereto, but the amount of such coupons shall not be included in estimating the duty.	
EXEMPTION.	
A debenture issued by an incorporated company or other body corporate in terms of a registered mortgage-deed, duly stamped in respect of the full amount of debentures to be issued thereunder, whereby the company or body borrowing makes over, in whole or in part, their property to trustees for the benefit of the debenture-holders : provided that the debentures so issued are expressed to be issued in terms of the said mortgage-deed.	
19. DIVORCE OF DISSOLUTION OF MARRIAGE — instrument of, that is to say, any instrument by which any person effects the dissolution of his marriage.	Three rupees.
20. EXCHANGE OF PROPERTY—Instrument of.	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the value of the property of greatest value as set forth in such instrument.

21. FURTHER CHARGE–Instrument of that is to say, any instrument imposing a further charge on mortgaged property—	
(*a*) when the original mortgage is one with possession :	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the amount of the further charge secured by such instrument.
(*b*) when such mortgage is on without possession :	
(*i*) if at the time of execution of the instrument of further charge possession of property is given or agreed to be given under such instrument :	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the total amount of the charge (including the original mortgage and further charge already made), less the duty already paid on such mortgage and further charge.
(*ii*) if possession is not so given.	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount of the further charge secured by such instrument.
22. GIFT– Instrument of, (not being a settlement, will or Transfer).	The same duty as a conveyance (Art. I5) for a consideration equal to the value of the property as set forth in such instrument.
23. INDEMNITY BOND.	The same duty as a Security Bond (Art. 40) for the same amount.
24. LEASE, including an under lease-or sub-lease and any agreement to let or sub-let:	
(*a*) where by such lease the rent is fixed and no premium (Nazarana) is paid or delivered—	

(*i*) where the lease purports to be for a term of less than one year :	The same duty as a Bond (Art. 10) for the whole amount payable or deliverable under such lease.
(*ii*) where the lease purports to be for a term of not less than one year but more than 5 years ;	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount or value of the average annual rent reserved.
(*iii*) where the lease purports to be for a term exceeding 5 years and not exceeding 10 years :	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the amount or value of the average annual rent reserved.
(*iv*) where the lease purports to be for a term exceeding ten years but not exceeding twenty years ;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to twice the amount or value of the average annual rent reserved.
[*v*] where the lease purports to be for a term exceeding twenty years, but exceeding not thirty years ;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to three times the amount or value of the average annual rent reserved.
(*vi*) where the lease purports to be for a term exceeding thirty years, but not exceeding one hundred years ;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to four times the amount or value of the average annual rent reserved.
(*vii*) where the lease purports to be for a term exceeding one hundred years or in perpetuity ;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to one-sixth of the whole amount of rents which would be paid or delivered in respect of the first fifty years of the lease.

(*viii*) where the lease does not purport to be for any definite term ;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to three times the amount or value of the average annual rent which would be paid or delivered for the first ten years if the lease continued so long.
(*b*) where the lease is granted for a premium (Nazarana) or fine (Peshkash) or for money advanced, and where no rent is reserved;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the amount or value of such premium or fine or advance, as set forth in the lease.
(*c*) where the lease is granted for a premium or fine or for money advanced in addition to rent reserved.	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the amount or value of such premium or fine or advanee as set forth in the lease in addition to the duty which would have been payable on such lease, if no premium or fine or advance had been paid or delivered: Provided that, in any case where an agreement to lease is stamped with the proper stamp required for a lease, and a lease in pursuance of such agreement is subsequently executed, the duty on such lease shall not exceed one rupee eight annas.
EXEMPTIONS.	
(1) Lease executed in the case of a cultivator for the purposes of cultivation (including a lease of trees for the production of food or drink) without the payment or delivery of any fine or premium,	

when a definite term is expressed and such term does not exceed one year, or when the average annual rent reserved does not exceed one hundred rupees,	
(2) Kabuliyat (acceptance) of any patta granted to a cultivator.	
Explanation—When a lessee undertakes to pay any recurring charge, such as Government revenue, the land-lord's share of cesses or the owner's share of Municipal rates or taxes, which is by law recoverable from the lessor, the amount so agreed to be paid by the lessee shall be deemed to be part of the rent.	
25. LETTER OF ALLOTMENT OF SHARE.—Whereby shares in the capital of any company or proposed company or in any loan to be raised by any company or proposed company are allotted to any person.	Three annas.
26. LETTER OF CREDIT, that is to say, any instrument by which one person authorises another to give credit to the person in whose favour it is drawn.	Two annas.
27. MEMORANDUM OF ASSOCIATION OF A COMPANY—	

(*a*) if accompanied by Articles of Association under Section 37 of the Hyderabad Companies Act No. IV of 1320 F. or Section 17 of the Hyderabad Companies Act No. XXV of 1357 F;	Sixty rupees.
(*b*) if not so accompanied.	One hundred and sixty rupees.
EXEMPTION.	
Memorandum of any Association not formed for profit and registered under Section 26 of the Hyderabad Companies Act No. IV of 1320 F. or Section 28 of the Hyderabad Companies Act No. XXV of 1357 Fasli.	
28 MORTGAGE-DEED., not being an Agreement relating to deposit of title-deeds, or pledge (Art. 6) of Security Bond (Art. 40)—	
(*a*) when possession of the property or any part or the property comprised in such deed is given or agreed to be given by the mortgager;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the amount secured by such deed.
(*b*) when possession is not given or agreed to be given as aforesaid;	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount secured by such deed.
Explanation.– A mortgagor who gives to the mortgagee a	

power of attorney to collect rents or a lease of the property mortgaged or part thereof is deemed to give possession within the meaning of this Article.	
(*c*) when a collateral or auxiliary or additional or substituted security; or security by way of further security is given, where the principal security is duly stamped for every sum secured not exceeding Rs.1,000;	One rupee eight annas.
and for every Rs. 1000 or part thereof secured in excess of Rs. 1,000.	One rupee eight annas.
*[EXEMPTIONS.	
(1) Instruments executed by persons taking advances under the Hyderabad Land Improvement Loans Act. 1950, A.D., or the Hyderabad Agriculturists' Loans Act, 1950, A. D., or by their sureties as security for the payment of such advances.	
(2) Letter of Hypothecation accompanying a bill of exchange.]	
29. NOTARIAL ACT, that is to say, any instrument, endorsement, memorandum, attestation, certificate or entry made or signed by a Notary	Two rupees four annas.

*Substituted by Act No. III of 1950.

Public in the execution of the duties of his office, or by any other person lawfully acting as a Notary Public.	
30. NOTE OR MEMORANDUM sent by a Broker or Agent to his principal intimating the purchase or sale on account of such principal—	
(*a*) of any goods exceeding in value twenty rupees;	Six annas.
(*b*) of any stock or Marketable security exceeding in value twenty rupees.	Subject to a maximum of thirty rupees four annas for every Rs. 10,000 or part thereof of the value of the stock or security.
31. PARTITION.–Instrument of.	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount of the value of the separated share or shares of the property.
Explanation.—The largest share remaining after the property is partitioned (or if there are two or more shares of equal value and not smaller than any of the other shares, than one of such equal shares) shall be deemed to be that from which the other shares are separated:	
Provided that—	

(*a*) when an instrument of partition containing on agreement to divide property in severalty is executed and a partition is effected in pursuance of such agreement, the duty chargeable upon the instrument effecting such partition shall be reduced by the amount of duty paid in respect of the first instrument but shall not be less than one rupee eight annas;	
(*b*) where on order for effecting a partition passed by any Revenue Authority or any Civil Court, or an award by an arbitrator directing a partition, is stamped with the stamp required for an instrument of partition, and an instrument of partition in pursuance of such order or award is subsequently executed, the duty on such instrument shall not exceed one rupee eight annas.	
32. PARTNERSHIP—	
A.—Instrument of—	
(*a*) where the capital of the partnership does not exceed Rs. 500;	Ten rupees.
(*b*) in any other case.	Forty rupees.
B.—Dissolution of	Twenty rupees.
33. POLICY OF INSURANCE—	

A—Fire-Insurance and other classes of Insurance, not elsewhere included in this article, covering goods, merchandise, personal effects, crops and other property against loss or damage;	
(1) in respect of an original policy—	
(*i*) when the sum insured does not exceed Rs. 5,000.	Eight annas.
(*ii*) in any other case.	One rupee.
(2) in respect of each receipt for any payment of a premium on any renewal of an original policy.	One-half of the duty payable in respect of the original policy in addition to the amount, if any, chargeable under Article 37.
B.—Accident and Sickness Insurance—	
(1) against railway accident valid for a single journey only;	One anna.
EXEMPTION.	
When issued to a passenger; travelling by the third class in any railway.	

(2) in any other case for the maximum amount which may become payable in the case of any single accident or sickness where such amount does not exceed Rs. I,000, and also where such amount exceeds Rs. 1,000 for every 1,000 or part thereof.	Two annas: Provided that, in case of a policy of insurance against death by accident when the annual premium payable does not exceed Rs. 2-8-0 per Rs. 1,000, the duty on such instrument shall be one anna for every Rs. 1000, or part thereof of the maximum amount which may become payable under it.	
C. Insurance by way of indemnity against liability to pay damages on account of accidents to workmen employed by or under the insurer or against liability to pay compensation under the Hyderabad Workmen's Compensation Act. No. VI of 1349 F., for every Rs. 100 or part thereof payable as premium.	One anna.	
D. Life Insurance or other Insurance not specifically provided for, except such a re-Insurance as is described in Division E of this article.	If drawn singly.	If drawn in duplicate for each part.
(*i*) for every sum insured not exceeding Rs. 250.	Two annas.	One anna.
(*ii*) for every sum insured exceeding Rs. 250 but not exceeding Rs. 500.	Four annas.	Two annas.

(*iii*) for every sum insured exceeding Rs. 500 but not exceeding Rs. 1,000 and also for every Rs. 1,000 or part thereof in excess of Rs. 1,000.	Six annas.	Three annas.
E. Re-Insurance by an Insurance Company, which has granted a policy of the nature specified in Division A of this Article with another company, by way of indemnity of guarantee against the payment on the original insurance of a certain part of the sum insured thereby	One-quarter of the duty payable in respect of the original insurance but not less than one or more than one rupee.	
GENERAL EXEMPTION.		
Letter of cover or engagement to issue a policy of insurance:		
Provided that, unless such letter or engagement bears the stamp prescribed by this Act for such policy, nothing shall be claimable there-under nor shall it be available for any purpose, except to compel the delivery of the policy therein mentioned.		
34. POWER-OF-ATTORNEY, not being a PROXY chargeable under Art. 36—		
(*a*) when executed for the sole purpose of procuring the registration of one or more documents in relation to a	Twelve annas.	

single transastion or for admitting execution of one or more such documents;	
(*b*) when authorising one person or more to act in a single transaction other than the case mentioned in Clause (*a*);	One rupee eight annas.
(*c*) when authorising not more than five persons to act jointly and severally in more than one transaction or generally;	Eleven rupees four annas.
(*d*) when authorising more than five but not more than ten persons to act jointly and severally in more than one transaction or generally;	Twenty-two rupees eight annas.
(*e*) when given for consideration and authorising the attorney to sell any immovable property;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for the amount of the consideration.
(*f*) in any other case.	Two rupees four annas for each person authorised.

Explanation I.—The term "registration" includes every operation incidental to registration under the Hyderabad Registration Act.

Explanation II—For the purposes of this Article more persons than one when belonging to the same firm shall be deemed to be one person.	
35. PROMISSORY NOTE	
(*a*) when payable on demand-	
(*i*) when the amount or value does not exceed Rs. 250;	One anna.
(*ii*) when the amount or value exceeds Rs. 250 but does not exceed Rs. 1,000 ;	Two annas.
(*iii*) in any other case ;	Four annas.
(*b*) when payable otherwise than on demand.	The same duty as a Bill of Exchange (Art. 9) for the same amount payable not more than one year after date or sight.
36. PROXY empowering any person to vote at any one election of the members of a district or local board or of a body of municipal commissioners, or at any one meeting of (*a*) members of an incorporated company or other body corporate whose stock or funds is or are divided into shares and transferable, (*b*) a local authority, or (*c*) proprietors, members or contributors to the funds of any institution.	Two annas.

37. RECEIPT for any money or other property the amount or value of which exceeds twenty rupees.	One anna.

EXEMPTIONS.

Receipt—

(*a*) endorsed on or contained in any instrument duly stamped, or exempted under the proviso to section 3 (instruments executed on behalf of the Hyderabad Government) or any cheque or bill of exchange payable on demand acknowledging the receipt of the consideration money therein expressed or the receipt of any principal money, interest or annuity, or other periodical payment thereby secured ;

(*b*) for any payment of money without consideration ;

(*c*) for any payment of rent by a cultivator ;

(*d*) for payment of the amount of a service-pension ;

(*e*) given by any officer receiving money paid in respect of any Government demand or the demand of a Municipality or a Local Board;

(*f*) given for money or securities for money, deposited in the hands of any banker, to be accounted for:	
Provided that the same is not expressed to be received of, or by the hands of and other than the person to whom the same is to be accounted for.	
38. RECONVEYANCE OF MORTGAGED PROPERTY:	
(*a*) if the consideration for which the property was mortgaged does not exceed Rs.1,000;	The same duty as a conveyance (Art. 15) for the amount of such consideration as set forth in the reconveyance.
(*b*) in any other case.	Thirty rupees.
39. RELEASE that is to say, any instrument whereby a person renounces a claim upon another person or against any specified property—	
(*a*) if the amount or value of the claim does not exceed Rs. 1,000.	The same duty as a Bond (Art. 10) for such amount or value as is set forth in the release.
(*b*) in any other case,	Fifteen rupees.
40. SECURITY BOND OR MORTGAGE-DEED executed by way of security for the due execution of an office, or to account for money or other property received by virtue thereof or executed by a surety to secure the due performance of a contract—	

(*a*) when the amount secured does not exceed Rs. 1,000.	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount secured.
(*b*) in any other case.	Fifteen rupees.
EXEMPTIONS.	
Bond or other instrument, when executed—	
(*i*) by any person for the purpose of guaranteeing that the local income derived from private subscriptions to a charitable hospital, school or any other object of public utility shall not be less than a specified sum per mensem ;	
(*ii*) by officers of Government or their sureties to secure the due execution of an office or the due accounting for money or other property received by virtue thereof ;	
*[(*iii*) by person taking advances under the Hyderabad Land Improvement Loans Act, 1950, A. D., or the Hyderabad Agriculturists' Loans Act, 1950, A.D., or by their sureties as security for the repayment of such advances.]	
41. SETTLEMENT—	
A.—Instrument of Settlement. (including a deed of dower).	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount or value of the property settled as set forth in such instrument: Provided that when an agreement to settle is stamped with the stamp required for an instrument of settlement, and

*Added by Act No. III of 1950.

	an instrument of settlement in pursuance of such agreement, is subsequently executed the duty on such instrument shall not exceed one rupee eight annas.
EXEMPTION. The deed of power executed on the occasion of a marriage among Mohammadans:	
B. Revocation of Settlement.	The same duty as a Bond (Art. 10) for the amount or value of the property concerned as set forth in the instrument of revocation but not exceeding Thirty rupees.
42. SURRENDER OF LEASE—	
(*a*) When the duty with which the lease is chargeable does not exceed fifteen rupees;	The same duty with which such lease is chargeable.
(*b*) In any other case.	Fifteen rupees.
EXEMPTION. Surrender of lease, when such lease is exempted from duty;	
43. TRANSFER (whether with or without consideration)—	
(*a*) of shares in an incorporated company or other body-corporate;	One-half of the duty payable on a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the value of the share.
(*b*) of debentures being marketable securities, whether the debenture is liable to duty or not;	One-half of the duty payable on a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the face amount of the debenture.
(*c*) of any interest secured by a bond, mortgage-deed or policy of insurance—	
(*i*) if the duty on such bond, mortgage-deed or policy does not exceed fifteen rupees.	The same duty with which such bond, mortgage-deed or policy of insurance is chargeable.
(*ii*) in any other case.	Fifteen rupees.

(*d*) of any trust-property without consideration from one trustee to another trustee or from a trustee to a beneficiary.	Eleven rupees four annas or such smaller amount as may be chargeable under clauses (*a*) to (*c*) of this Article.
EXEMPTIONS.	
Transfers by endorsement–	
(*a*) of a bill of exchange, cheque or promissory note ;	
(*b*) of a mercantile document of title to goods ;	
(*c*) of a policy of insurance ,	
(*d*) of securities of Governments of Hyderabad, India and Pakistan.	
44. TRANSFER OF LEASE by way of assignment and not by way of under-lease.	The same duty as a conveyance (Art. 15) for a consideration equal to the amount of the consideration for the transfer.
EXEMPTION.	
Transfer of any lease exempt from duty.	
45. TRUST—	
A—Declaration of Trust concerning any property, when made by any writing not being a Will.	The same duty as a Bond (Art. 10) on the amount or value of the property concerned as set forth in the instrument but not exceeding Rs. 45.
B.—Revocation of Trust concerning any property when made by any writing not being a Will.	The same duty as a Bond (Art. 10) or the amount or value of the property concerned as set forth in the instrument but not exceeding Rs. 30.

shall come into force in the whole of H.E.H the Nizam's Dominions from the date of its *publication in the Jarida.

2. The registration of documents effected by the Jagir officials prior to conferment of powers on the Jagirdars by section 84 of the Hyderabad Registration Act No. IV of 1327 F., shall be valid as if the said powers had been conferred in accordance with section 84.

Validation of registration of documents by Jagir officials.

*Published in the Jarida dated 7th Thir 1333 F.

قانون جواز رجسٹری دستاویزات منجانب عہدہ داران جاگیر۔ افصالی ۱۳۳۲ف

عہدہ داران جاگیر" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

جواز رجسٹری دستاویزات منجانب عہدہ داران جاگیر۔

دفعہ ۲۔ قانون رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۴ سنہ ۱۳۲۷ف کی دفعہ ۸۴ کی رو سے جاگیرداروں کو اختیارات عطا کئے جانے کے قبل جن دستاویزات کی رجسٹری عہدہ داران جاگیر نے کی ہو وہ اسی طرح جائز ہوگی گویا کہ جب دفعہ ۸۴ مذکور اختیارات عطا کئے گئے تھے۔

۵۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ تیر سنہ ۱۳۳۳ف شائع ہوا۔